قطب عالم امکان

تحقیق و تالیف
سید علی موسوی

ناشر
جامعہ آل رسول علیہ السلام صوفیہ امامیہ نوربخشیہ
خپلو گانچھے بلتستان

مشخصات

نام کتاب ------------------ قطب عالم امکان

مؤلف ------------------ سید علی الموسوی

کمپوزنگ ------------------ ایضاً

تعداد صفحات ------------------ ۸۰

سال اشاعت ------------------ مئی ۲۰۱۴ء

تعداد ------------------ ۱۰۰۰

ناشر

جامعہ آل رسولؑ صوفیہ امامیہ نوربخشیہ خپلو گانچھے بلتستان

...ملنے کے پتے...

۱۔عون علیؒ لائبریری جامعہ اسلامیہ صوفیہ امامیہ نوربخشیہ محمود آباد کراچی

۲۔سید الاخیارؒ لائبریری جامعہ باب العلم صوفیہ امامیہ نوربخشیہ سکردو بلتستان

۳۔صفہ لائبریری جامعۃ الصفہ صوفیہ امامیہ نوربخشیہ کریس بلتستان

۴۔فیض بخشؒ لائبریری جامع مسجد صوفیہ امامیہ نوربخشیہ علی پور اسلام آباد

۵۔میر دانیال شہیدؒ لائبریری جامع مسجد صوفیہ امامیہ نوربخشیہ کوئٹہ بلوچستان

وبقائم آل محمد المہدی واجازتہ

(دعائے تشفع دعوات شریف از امیر کبیرؒ)

نائب حق ہمچو جان عالم است
ہستی او ظل اسم اعظم است
ازرموز جز ء وکل آگاہ بود
درجہاں قائم بامر اللہ بود

(اقبال)

کبھی اے حقیقت منتظر نظر آ لباس مجاز میں
کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں مری جبین نیاز میں

دنیا کو ہے اس مہدی برحق کی ضرورت
ہو جس کی نگاہ زلزلۂ عالم افکار

(اقبال)

فہرست عنوانات

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	مقدمہ	۷
۲	آپؑ کی آمد کے بعد...	۹
۳	امام مہدیؑ کا ظہور تمام ادیان کا مشترکہ اعتقاد	۱۱
۴	ولادت امام مہدیؑ اہل سنت کی نگاہ میں	۱۲
۵	کتب ادیان میں آپؑ کے نام	۱۹
۶	ظہور امام علما کی نگاہ میں	۲۰
۷	امام مہدیؑ کے بارے میں علما اہل سنت کی لکھی گئی کتابیں	۳۴
۸	امام مہدی اولاد علی بن ابیطالب علیہما السلام سے ہیں	۳۶
۹	امام مہدیؑ اولاد فاطمیؑ میں سے ہیں	۳۸
۱۰	امام مہدی علیہ السلام حسین کی اولاد میں سے ہیں	۴۲
۱۱	امام مہدیؑ امام حسن عسکریؑ کے فرزند ہیں	۴۳
۱۲	امام مہدیؑ کی خصوصیتیں	۴۴
۱۳	۱: زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے	۴۴
۱۴	۲: تمام اہل زمین وآسمان ان سے راضی ہونگے	۴۸

اللھم صل علی محمد و آل محمد

مقدمہ

قال اللہ تعالی: (لقد کتبنا فی الزبور من بعد الذکر ان الارض یرثھا من عبادی الصالحون) ۱

اللہ نے انسانوں کی ہدایت کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیا کو مبعوث کیا اور مختلف آسمانی کتابیں اور صحیفے نازل کئے اور ساتھ ہی انسان کے اندر عقل جیسی حجت باطنی کو بھی قرار دیا۔ انبیا کا سلسلہ خاتم النبیین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت پر ختم ہوا اور ان کے بعد سلسلہ وحی منقطع ہوا اور اس لئے اللہ نے ہدایت کے اس سلسلہ کو امامت اور ولایت کی صورت میں قیام قیامت تک کے لئے باقی رکھا اور کبھی بھی ہدایت کی عظیم نعمتوں سے انسانوں کو محروم نہیں رکھا۔ امامت اورولایت کی آخری کڑی حضرت صاحب العصر والزمان امام مہدی علیہ السلام ہیں جنکی معرفت کے بغیر نہ انسان کا ایمان کامل ہوسکتا ہے اور نہ ہی اس کے اعمال عنداللہ قبول ہو سکتے ہیں، نہ اسکی حیات ،حیات انسانی ہوگی نہ ہی اسکی موت رحمانی اور نورانی ہوگی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ کا فرمان اسی بات کا گواہ ہے۔ وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم: **من مات و لم یعرف امام زمانہ مات میتۃ جاھلیۃ** ۲

آپ سلسلہ ولایت کا وہ کامل نمونہ اور انسان کامل ہیں جن کے

۱: انبیاء ۱۰۵

۲: شرح المقاصد ج ۵ ص ۲۳۹، شرح نہج البلاغہ ابن ابی الحدید ج ۱۳ ص ۲۴۲

بابرکت وجود سے یہ دنیا قائم ودائم ہے اور آپ اللہ کے اسما کا کامل مظہر اور خاتم الولایت ہیں جو پردۂ غیب میں تشریف فرما ہیں کہ جب اللہ کی طرف سے اذن ظہور ملے گا تو آپ ظہور فرمائیں گے اور ظلم وجور اور ظلمت وتاریکی سے بھری ہوئی دنیا کو اپنی ہدایت کاملہ اور نور کامل کے ذریعے منور فرمائیں گے اور دین کے ان دشمنوں کو تہہ تیغ کرڈالیں گے جو ہدایت کے قابل نہیں ہیں اور پوری دنیا میں عدل وانصاف کا بول بالا ہوگا اور ہر طرف اور دنیا کے ہر کونے میں خوشی ہی خوشی ہوگی۔ آپ کے ظہور کا انتظار ہر ایک کو ہے اور ہر دین والا، ہر مذہب والا، ہر صاحب فکر، ہر ذی شعور، ہر صاحب عقل اور ہر سلیم الفطرہ انسان اس کے انتظار میں بیٹھ کر ان کے آنے کے لئے لحظہ شماری کررہا ہے کیونکہ یہ ایک عظیم عبادت ہے۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم: افضل العبادۃ انتظار الفرج ۱

آپ امیدوں کا مرکز، ہدایتوں کا سرچشمہ، ولایت کا مظہر کامل، انسانیت کا ناجی توحید کا علمبردار، عبادت الٰہی کا آئینہ دار، حقایق قرآن کا منبع، علم لدنی کا مالک اور شجاعت حیدری کا کامل نمونہ ہیں۔

۱: سنن ترمذی ج۵ ص۲۲۵، جامع الصغیر ج۱ ص۴۱۶، کنز العمال حدیث نمبر ۶۵۰۶

آپ کی آمد کے بعد......

دوست واحباب خوش بخت اور دشمن بد بخت ہوں گے۔
مظلوم خوش ہوں گے اور ظالموں کے لئے در بدری کے سوا کچھ نہیں ہوگا۔
آدمیت اپنی غرض خلقت کی راہ میں گامزن ہوگی۔
انسانیت ظلم کی تاریک وادی سے نور ہدایت کے آسمان کی طرف پرواز کریگی۔
بعثت انبیا کے اہداف پورے ہوں گے۔
آسمان سے ساری برکتیں نازل ہوں گی۔
جابروں اور ظالموں کی سرکوبی اور تباہی ہوگی اور ان کا خاتمہ ہوگا۔
دین اسلام پوری دنیا پر چھا جائے گا۔
ضلالت و گمراہی کی ریشہ کنی ہوگی۔
مستضعفین اور ستم رسیدہ افراد اپنے حقوق تک پہنچیں گے۔
قرآن کی حقیقی تفسیر بیان ہوگی۔
سنت رسول کا احیا ہوگا۔
عدالت سے بھرپور سیرت علی علیہ السلام پھر سے زندہ ہوگی۔
بھیڑ بکری اور بھیڑیا ایک گھاٹ پر پانی پئیں گے۔
علم کے عمیق چشمے پھوٹیں گے۔
ہدایت، شجاعت، عدالت اس وقت ناز کر رہی ہوں گی۔
جہالت اور ظلمت علم و نور میں بدل جائے گی۔
ولایت و امامت کے انوار کی مکمل تجلی ظہور میں آئے گی۔

بت پرستی کا انوکھا بازار بند ہو کر خدا پرستی کا بازار گرم ہوگا۔
ولایت تکوینی اور تشریعی کا اعلیٰ ترین ظہور سامنے آئے گا۔
جہالت وتاریکی کے دلدل میں پھنسے ہوئے انسانوں کو ہدایت اور نور کی فضا نصیب ہوگی۔
کتاب اللہ وعترتی کا صحیح مفہوم ظاہر ہوگا۔
حقیقت روز روشن کی طرح سب کیلئے واضح اور عیاں ہوگی۔
اخلاق سے تہی سماج، اخلاق کی بلند ترین چوٹی پر ہوگا۔
غلط افکار، موہوم اعتقادات اور بتوں کی پجاری کی بنیاد پر بکھری ہوئی قوم، صحیح اعتقادات کے سایہ میں آرام وراحت کی سانس لے رہی ہوگی۔
ظلم وجور کی چکی میں پستی ہوئی انسانیت، آرام اور سکھ کے باصفا ماحول میں سربلند ہوگی۔

آخر میں' میں جناب علامہ شیخ محسن اشراقی صاحب، جناب مولانا اعجاز حسین غریبی صاحب، جناب مولانا حسن شاد صاحب اور جناب موسیٰ علی صدیقی صاحب کا شکریہ ادا کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں جنہوں نے مفید مشوروں سے حقیر کو نوازا اور اس کتاب کی اشاعت میں بھرپور معاونت کی۔

ادارہ جامعہ آل رسول صوفیہ امامیہ نوربخشیہ خپلو کی انتظامیہ بھی لائق صد تحسین ہے جنہوں نے امام عصر سے اپنی محبت وعشق کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس کتاب کی اشاعت کو ممکن بنایا۔ اللہ ہم سب کو اسی طرح دین وملت کی آبیاری میں اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لانے کی توفیق عطا فرمائے۔

سید علی موسوی

امام مہدی کا ظہور تمام ادیان کا مشترکہ اعتقاد

تمام ادیان اور مکاتب فکر کا یہ مشترکہ اعتقاد ہے کہ آخرالزمان میں ایک منجی (نجات دینے والا) ظہور کریگا اور دنیا کو عدل وانصاف سے بھر دیگا جس طرح ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی ۔ یہ عقیدہ نہ کسی خاص دین کے ساتھ مخصوص ہے نہ کسی خاص مذہب کے ساتھ بلکہ سارے ادیان اور مذاہب اس بات کو مانتے ہیں تمام ادیان اور مذاہب کے بزرگان اور انکی کتابیں اس بات کے گواہ ہیں جن میں یہ حقیقت عیاں طور پر موجود ہے۔ جب ہم سیر تاریخ کرتے ہیں تو یہ دیکھتے ہیں کہ دنیا کے مختلف ممالک جیسے قدیم مصر ،ہندوستان چین، ایران اور قدیم یونان کے مختلف ادیان اور ملل کے گوناگون افکار اورعقاید کے باوجود سب کا ایک ہی مشترکہ نظریہ ہے وہ ہے آخرالزمان میں کسی ناجی کا ظہور ہونا جو دنیا سے ظلم وجور کو ختم کر کے عدل وانصاف کا پرچم لہرائے گا اور پوری انسانیت اور بشریت کو ظلم وستم کے پرطلاطم سمندر سے نجات دلا کر عدل وانصاف کے ساحل تک پہنچا دیگا اور انکے دور حکومت میں بھیڑ اور بھیڑیا ایک ہی وقت میں ایک ہی گھاٹ سے پانی پئیں گے۔اس حقیقت کے بارے میں کوئی شک نہیں کرسکتا لیکن بات اس میں ہے کہ ایسا نجات دہندہ پیدا ہو چکا ہے یا ابھی پیدا ہونے والا ہے اور وہ کس کی نسل اور کس کی اولاد میں سے ہوگا؟ اس کو ہم تاریخی مستند منابع کی روشنی میں ثابت کریں گے کہ اسکی ولادت

ہو چکی ہے اور حال حاضر میں حکم الٰہی کے تحت پردہ غیب میں ہے اور جب بھی اسکے ظہور کے مواقع فراہم ہوں گے تو وہ ظہور کریگا۔

ولادت امام مہدی اہل سنت کی نگاہ میں

پیغمبر اکرم کے آخری فرزند، حجت خدا کی ولادت کو روکنے کے لئے ظالموں نے کیا کیا نقشہ نہیں کھینچا، کیا کیا سیاسی حربے نہیں اپنائے، حجت خدا کی ولادت کو روکنے کے لئے عباسی خلیفہ معتمد نے نہ صرف امام حسن عسکری علیہ السلام کو عوام سے الگ رکھا بلکہ آپ کو گھر والوں سے بھی الگ رکھا، تاکہ حجت خدا دنیا میں نہ آنے پائے اور انکے تخت وتاج خطرہ میں نہ پڑے۔ لیکن یہ ان کا فکری انحطاط تھا۔ حجت خدا کو یہاں آنے سے کون روک سکتا ہے؟ فرعون نے اپنے تخت وتاج کو خطرہ میں دیکھ کر ستر ہزار کے قریب بچوں کو مار ڈالا۔ کتنی عورتوں کے شکم کو شگاف کر ڈالا اور ہر جگہ پہرہ بٹھادیا تاکہ موسیٰ علیہ السلام دنیا میں نہ آنے پائے یعنی جتنے بچے فرعون کے ہاتھوں مارے گئے صرف اس احتمال پر مارے گئے کہ شاید یہی موسی ہو جو میرے تخت وتاج کو الٹ دے گا۔

عطار اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

صد ہزاران طفل سربریده گشت
تاکلیم الله صاحب دیده گشت [۱]

۱: منطق الطیر ص ۲۰۰، فریدالدین عطار نیشابوری

لیکن خدا کے ساتھ کون مقابلہ کرسکتا ہے؟ کون قادر مطلق کے سامنے اپنی قدرت کا علم بلند کرسکتا ہے؟ خدا نے موسیٰ علیہ السلام کو اسی کے گھر میں ہی پرورش دی اور اسی کی گود میں ہی موسی کو زندہ رکھا۔ یہاں بھی ظالموں نے حجت خدا امام مہدی علیہ السلام کو دنیا میں آنے سے روکنے کے لئے امام حسن عسکری علیہ السلام کو قید میں رکھا اور چوبیس گھنٹے پہرہ بٹھائے رکھا لیکن جب انکی ولادت منشا الٰہی میں تھی تو دشمنوں کی کیا مجال کہ انکی ولادت کو روک سکے؟ بالاخر دشمن مجبور ہوا اور امام حسن عسکری علیہ السلام کو آزاد کیا اور حجت خدا کے نورانی وجود نے اس کائنات کو روشن کیا اور اپنا مقدس قدم اس دنیا میں رکھا اور کائنات کو اپنی خوشبو سے معطر کرتے ہوئے سن ۲۵۵ھ میں آپکی ولادت ہوئی اور حضرت نرجس کی گود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آخری فرزند جو سلسلہ امامت اور ولایت کی آخری کڑی ہیں، سے منور ہوگئی۔

امام مہدی علیہ السلام کی ولادت ایک مسلمہ حقیقت ہے اور ۲۵۵ ہجری کو سامرا میں آپ کی ولادت ہوئی والدگرامی حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی شہادت کے وقت آپ ۵ سال کے تھے۔ آپ کی ولادت کے بارے میں برجستہ علما تاریخ نے اپنی کتابوں میں مستند ادلہ پیش کی ہیں اور اہل سنت کی ۱۱۲ معتبر کتابوں میں آپ کی ولادت کا ذکر موجود ہے اور ان میں یہ بات بالکل واضح طور پر بیان ہوئی ہے کہ آپ کی ولادت ۲۵۵ھ میں ہوئی۔ ؂ ۱

۱: اصالت مہدویت در اسلام ص ۷۹

۱:ابن کثیر اپنی کتاب الکامل فی التاریخ میں لکھتے ہیں:محمد جو بارہ اماموں میں سے ایک امام ہیں انکے والد گرامی حسن بن علی ابومحمد علوی ۲۶۰ھ میں شربت شہادت نوش کراس دنیا سے رخصت ہوئے۔ [1]

دوسری جگہ لکھتے ہیں:۲۶۰ ہجری میں ابومحمد علوی عسکری کی وفات ہوئی اور وہ محمد مہدی منتظر کے والدگرامی ہیں۔ [2]

۲:ابن طولون حنفی کہتے ہیں:امام مہدی علیہ السلام کی ولادت جمعہ کے دن ۱۵ شعبان سن ۲۵۵ھ میں ہوئی اور جب آپ کے والد کی شہادت ہوئی تو آپ پانچ سال کے تھے۔ [3]

۳:ابن حجر ہیتمی شافعی جو علم حدیث میں کامل مہارت رکھنے والی شخصیت ہیں وہ اپنی کتاب صواعق المحرقہ میں امام مہدی علیہ السلام کی ولادت کو ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

ابو القاسم محمد الحج،وعمرہ عندوفا ابیہ خمس سنین،لکن آتاہ اللہ فیھا الحکم ویسمی القائم المنتظر [4]

امام حسن عسکری علیہ السلام کے یہاں ابی القاسم محمد الحجۃ کے سوا کوئی اور اولاد نہ تھی اور جب امام حسن عسکری علیہ السلام کی شہادت ہوئی تو اس وقت

۱: ج۷ ص ۳۲۰

۲: ج۷ ص ۲۷۴

۳: دلائل عقلی ونقلی امامت ومہدویت ص ۲۴۰

۴: ص ۲۰۸

ان کے فرزند کی عمر ۵ سال تھی لیکن خدا نے اسی کمسنی میں ہی انہیں حکمت عطا کی اور قائم ومنتظر نام رکھا۔

۴:ابن الوردی کہتے ہیں:(ولد محمد بن الحسن الخالص سنة خمس وخمسین وماتین) ۱ محمد بن حسن خالص سن ۲۵۵ ھ میں پیدا ہوئے۔

۵:الشبر اوی الشافعی بیان کرتے ہیں: بارہواں امام، ابوالقاسم محمد ہیں اور وہ وہی منتظر ہیں، اور انکی ولادت اپنے بابا کی شہادت سے پانچ سال پہلے ۲۵۵ ہجری کو ۱۵ شعبان کی رات سامرا میں ہوئی اور ان کے بابا نے ظالم حکمرانوں کے خوف سے انکی ولادت کو مخفی رکھا۔ ۲

۶:ابن خلکان کہتے ہیں: ابوالقاسم محمد بن حسن العسکری، بارہواں امام اور حجت کے نام سے مشہور ہیں وہ جمعہ کے دن ۱۵ شعبان سن ۲۵۵ ہجری میں پیدا ہوئے۔ ۳

۷:ذہبی کہتے ہیں: امام حسن عسکری علیہ السلام کے فرزند اوران کے جانشین محمد بن الحسن ۲۵۸ ہجری یا ایک قول کے مطابق ۲۵۶ ہجری میں پیدا ہوئے۔ ۴

۸:خیر الدین درکلی بھی کہتے ہیں (امام مہدی علیہ السلام) سامرا میں پیدا

۱: نور الابصار ص ۱۸۶

۲: الاتحاف بحب الاشراف ص ۶۸

۳: وفیات الاعیان ج ۴ ص ۱۷۶، مجلہ انتظار شمارہ ۵ ص ۱۰۷

۴: تاریخ الاسلام ج ۱۹ ص ۱۱۳

ہوئے جب وہ پانچ سال کے تھے تو ان کے والد گرامی شہادت پا گئے۔ [۱]

۹: حنفی عالم الدین عبدالوہاب شعرانی کہتے ہیں: آخرالزمان میں امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کی امید ہے وہ امام حسن عسکری علیہ السلام کے فرزند ہیں انکی ولادت ۱۵ شعبان سن ۲۵۵ ہجری کو ہوئی اور وہ ابھی تک زندہ ہیں تاکہ عیسی علیہ السلام کے ہمراہ ہوں، ان کی عمر اس زمانہ تک ۷۰٦ سال ہے اور شیخ حسن عراقی نے ایسی خبر دی ہے۔ [۲]

۱۰: سبط بن جوزی تذکرالخواص میں رقمطراز ہیں: محمد بن الحسن بن علی بن محمد بن علی بن موسی بن جعفر بن محمد بن علی بن الحسین بن علی بن ابیطالب کی کنیت ابوعبداللہ، اور ابوالقاسم ہے اور وہ حجت خدا، صاحب الزمان، قائم اور آخری امام ہیں۔ [۳]

۱۱: ابن صباغ امام مہدی علیہ السلام کے حالات کو قلمبند کرتے ہوئے لکھتے ہیں: انکی والدہ حضرت نرجس ہیں جو بہترین کنیز تھیں اور ابوالقاسم محمد بن الحجہ بن الحسن الخالص ۱۵ شعبان سن ۲۵۵ھ میں سر من رای (سامرا) میں پیدا ہوئے، انکی کنیت ابوالقاسم، انکا لقب حجت، مہدی اور خلف صالح، قائم المنتظر، صاحب الزمان اور مشہور لقب مہدی ہے۔ [۴]

۱: الاعلام ج٦ ص۸۰

۲: الیواقیت والجواہر ج۲ ص ۱۲۷

۳: ص ۲۰۴

۴: الفصول المہمہ ص ۲۷۳

۱۲: شیخ عبدالوہاب بن احمد بن علی شعرانی لکھتے ہیں: مہدی علیہ السلام امام حسن عسکری علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں اور وہ ۱۵ شعبان سن ۲۵۵ھ میں پیدا ہوئے اور وہ ابھی تک باقی ہیں یہاں تک کہ عیسی علیہ السلام کے ساتھ ظہور فرمائیں گے اور انکی عمر اب (۹۵۸ھ) تک ۷۰۶ سال ہیں۔ [1]

۱۳: محمد بن یوسف امام حسن عسکری علیہ السلام کی شہادت کا ذکر کرنے کے بعد لکھتے ہیں:

ان کے ہاں محمد کے علاوہ کوئی فرزند نہیں تھا اور وہی امام منتظر ہے۔ [2]

۱۴: یوسف بن قزاوغلی امام حسن عسکری علیہ السلام کی حیات طیبہ کو بیان کرنے کے بعد اس طرح لکھتے ہیں: ان کے فرزند کا نام محمد، اسکی کنیت ابوعبداللہ وابوالقاسم ہے اور وہ حجت، صاحب الزمان، قائم اور منتظر ہیں اور ان پر امامت کا خاتمہ ہوگا۔ [3]

۱۵: خواجہ پارسا کتاب فصل الخطاب میں لکھتے ہیں: امام حسن عسکری علیہ السلام کے فرزند محمد کی ولادت ۱۵ شعبان سن ۲۵۵ھ کو ہوئی انکی ماں کا نام نرجس تھا اور جب وہ پانچ سال کے تھے تو ان کے والد کا انتقال ہوا اس وقت سے ابھی تک پردہ غیب میں ہیں اور وہ امام منتظر ہیں اور اصحاب اور خواص کے نزدیک یہ

۱: الیواقیت والجواہر ص ۱۴۵

۲: کفایۃ الطالب ص ۳۱۲

۳: تذکرۃ خواص الامۃ ص ۲۰۴

حقیقت ثابت شدہ ہے اور خدا نے جناب خضر اور الیاس کی طرح انہیں طولانی عمر عطا کی ہے۔ [۱]

۱۶: گنجی شافعی اپنی کتاب کفایۃ المطالب میں لکھتے ہیں: ابو محمد حسن عسکری علیہ السلام امام ہادی علیہ السلام کے فرزند ہیں اور مدینہ میں انکی ولادت ہوئی اور سامرا میں اپنے بابا جہاں دفن ہیں، وہیں دفن ہوئے اور ان سے ایک فرزند پیدا ہوا جو وہی منتظر ہے۔ [۲]

۱۷: احمد بن یوسف ابوالعباس قرمانی حنفی کہتے ہیں: محمد حجت، خلف صالح، اپنے باپ کی شہادت کے وقت پانچ سال کا تھا۔ خدا نے اسی عمر میں اسے حکمت عطا کی جس طرح کہ جناب یحیی کو بچپنے میں عطا کی تھی.... اور علما اس بات پر متفق ہیں کہ مہدی علیہ السلام، وہی قائم آخرالزمان ہے۔ [۳]

۱۸: قاضی بہلول بہجت افندی کہتے ہیں: بارہویں امام کی ولادت پندرہ شعبان سن ۲۵۵ ھ میں ہوئی اور انکی مادر گرامی کا نام نرجس تھا۔ اور جب بھی خدا اذن ظہور دیگا وہ ظہور کرے گا اور زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیگا۔ [۴]

۱: ینابیع المودہ ج ۲ ص ۱۲۶

۲: کفایہ الطالب ص ۴۵۸

۳: اخبار الدول و آثار الاول ج ۱ ص ۳۵۳

۴: الحاکمۃ فی تاریخ آل محمد ص ۲۴۶

کتب ادیان میں آپؑ کے نام

آپ کے اسماء گرامی ادیان کی مختلف کتابوں میں مختلف الفاظ کی صورت میں ذکر ہوئے ہیں جن میں سے بعض کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔

۱:(قائم) زبور میں

۲:(ماشیع)(عظیم مہدی) توریت میں

۳:(آخری مہمید) انجیل میں

۴:(صاحب) صحف ابراہیم میں

۵:(بہرام) ابستاق زند و پازند میں

۶:(خسرو) مجوس کی کتاب میں

۷:(میزان الحق) اثری پیغمبر نام کی کتاب میں

۸:(فردوس اکبر) رومیوں کی کتاب قبروس میں

۹:(کلم الحق) صحیفہ آسمانی میں

۱۰:(لسان صدق) صحیفہ آسمانی میں

۱۱:(صمصام الاکبر) کندرال کتاب میں

۱۲:(بقیاللہ) دوہر نام کی کتاب میں

۱۳:((منصور)) براہمہ کی کتاب وید میں

۱۴:(راہنما)(ہادی ومہدی) پاٹیکل میں

۱۵: (فیروز) اشعیا پیغمبر کی کتاب میں

۱۶: (شماخیل) ارماطس میں

۱۷: (قاطع) قنطرہ نام کی کتاب میں

۱۸: (انسان کا بیٹا) عہد جدید میں

۱۹: (ویشنو) ہندوں کی کتاب ریگ ودا میں

۲۰: (خدا کی آواز) زمزم زرتشت میں ۱

ظہور امامؑ علما کی نگاہ میں

۱: سعودی عرب کے عصر حاضر کے مفتی بن باز کہتے ہیں: جیسے کہ صاحبان علم نے بیان کیا ہے کہ امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کی بات ایک روشن اور واضح بات ہے اور اس کے بارے میں مختلف اور متواتر روایتیں موجود ہیں اور بہت سے اہل علم نے ان روایتوں کے متواتر ہونے کو بیان کیا ہے۔ تواتر معنوی کے تحت یہ روایتیں دلالت کرتی ہیں کہ ان کا ظہور حق ہے اور آخر الزمان میں امت اسلامیہ کے لئے الطاف خداوندی میں سے ہیں۔ وہ ظہور فرمائیں گے اور عدالت و انصاف اور حق بر پا کریں گے اور ظلم وجور سے روکیں گے اور خداوند ان کے ذریعے عدالت اور ہدایت کی راہ میں امت پر حق اور حقیقت کا سایہ ڈالے گا۔ ۲

۱: الزام الناصب ج ۱ ص ۴۸۱

۲: مصلح جہانی و مہدی موعود از دیدگاہ اہل سنت ص ۱۵۱

۲:ابن خلدون : جان لو! مسلمانوں کے درمیان مشہور یہ ہے کہ آخر الزمان میں اہل بیتؑ سے ایک شخص ظہور کریگا وہ دین کی تائید کریگا اور عدل وانصاف برپا کریگا مسلمان اسکی پیروی کریں گے اور وہ سارے اسلامی ممالک کو اپنے قبضہ کنٹرول میں لے آئیگا اسکا نام مہدی ہوگا اور اسکے ظہور کی نشانی یہ ہے کہ دجال نکلے گا اور یہ بات صحیح روایات میں ذکر ہوئی ہے اس کے بعد عیسی علیہ السلام بھی نازل ہونگے اور دجال کو قتل کردیں گے یا اسکے مارنے میں مدد کرینگے اور امام مہدی علیہ السلام کے اقتدا میں نماز پڑھیں گے۔ ۱

۳:اہل سنت کے ایک عالم الدین سید محمد صدیق حسن قنوجی بخاری لکھتے ہیں :لا شک ان المھدی یخرج فی آخر الزمان من غیر تعیین شھر وعام لما تواتر من الاخبار فی الباب واتفق علیہ جمھور الام سلفا وخلفا فلا معنی للریب فی امر ذلک الفاطمی الموعود المنتظر المدلول علیہ بالادل بل انکار ذلک جراعظیم فی مقابل النصوص المستفیض المشھور البالغ الی حدالتواتر۲

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ امام مہدی علیہ السلام آخرالزمان میں ظہور فرمائیں گے اور اس کے لئے کسی مہینہ یا سال کو ہم مشخص نہیں کرسکتے ہیں اور یہ بات متواتر روایتوں کے ساتھ ثابت ہے اور تمام سلف اور خلف کے علما اس بات پر متفق ہیں اور کسی کو اس میں شک کرنے کی گنجائش نہیں ہے اور اس سے انکار

۱: مقدمہ ابن خلدون ص ۳۱۱

۲: الاذاعۃ لما کان وما یکون ص ۳۹۰

کرنا مستفیض روایتوں کے ساتھ مقابلہ کرنے کے برابر ہے۔

۴: شمس الدین ابوعبداللہ محمد بن احمد الذہبی الشافعی کتاب دول الاسلام میں لکھتے ہیں: بان المہدی من اولاد الامام الحسن العسکری وھو باق الی ان یاذن اللہ لہ بالخروج فیملا الارض قسطا وعدلا کما ملئت ظلما وجورا۔ ۱

امام مہدی علیہ السلام امام حسن عسکری علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں اور وہ ابھی تک باقی ہیں یہاں تک کہ اللہ کی طرف سے اذن ظہور آ جائے۔ وہ اپنے ظہور کے بعد دنیا کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے جس طرح کہ ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی۔

۵: شیخ ابوعبداللہ محمد بن یوسف بن محمد القرسی الکنجی الشافعی اپنی کتاب البیان فی اخبار صاحب الزمان میں لکھتے ہیں: (ان المہدی ولد الحسن العسکری فھو حی موجود منذ غیبتہ الی الان) ۲

امام مہدی علیہ السلام امام حسن عسکری علیہ السلام کے بیٹے ہیں اور وہ غیبت کے زمانے سے ابھی تک زندہ ہیں۔

۶: صاحب نورالابصار لکھتے ہیں: ابوعبداللہ محمد بن یوسف بن محمد الکنجی اپنی کتاب البیان فی اخبار صاحب الزمان میں تحریر فرماتے ہیں: امام مہدی علیہ السلام ابھی تک پردہ غیبت میں زندہ ہیں اور یہ کوئی محال کام نہیں ہے کیونکہ عیسی

۱: ج ۱ ص ۱۲۲

۲: ینابیع المودۃ ص ۴۷۱

بن مریم علیہ السلام ،خضر علیہ السلام اور الیاس علیہ السلام بھی زندہ ہیں، دجال اور خدا کا دشمن ابلیس لعین بھی زندہ ہیں۔ ؎ ا

۷:ابن عربی کہتے ہیں: مہدی علیہ السلام جب خروج کریں گے تو سارے مسلمانوں کے خاص و عام خوش ہوں گے اوران کے ساتھ خدائی بندے ہوں گے اوران کی دعوت پر لبیک کہیں گے اوران کی مدد کریں گے۔ ؎ ۲

اسی طرح امام کے ظہور کے بارے میں لکھتے ہیں: ان لله خلیفة یخرج وقد امتلات الارض جورا و ظلما فیملاها قسطا و عدلا ،ولو لم یبق من الدنیا الا یوم واحد لطول الله ذالک الیوم حتی یلی هذا الخلیفة من عترة رسول الله من ولد فاطمة یواطی اسمه اسم رسول الله۔

بیشک اللہ کے لئے ایک خلیفہ ہے وہ خروج کریگا جب زمین ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی پس وہ عدل وانصاف سے بھر دے گا اور دنیا ایک دن کے علاوہ باقی نہ ہوتو خدا اس دن کو اتنا طولانی کر دیگا یہاں تک کہ وہ خلیفہ آئے جو عترت رسول اکرم اور کی اولاد میں سے ہے اور اسکا نام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام ہے۔ وہ لوگوں کے درمیان عدالت قائم کرے گا۔ دنیا سے تمام مذاہب ختم ہو جائیں گے اور دین خالص (اسلام) کے سوا باقی نہیں رہے گا، اس کے دشمن بغیر رغبت کے اس کی تلوار کے خوف سے اس پر ایمان لے آئیں گے لیکن

ا: نورالابصار ج ۲ ص ۱۸۳، مومن بن حسین شبلنجی

۲: نورالابصار ج ۲ س ۱۸۹

عارفان باللہ اورخدائی لوگ اس کی بیعت کریں گے۔اس کے بعد ابن عربی کہتے ہیں:

الاان ختم الاولیا شهید _ وعین امام العالمین فقید
هو السید المهدی من آل احمد _ هو الصارم الهندی حین یبید
هو الشمس یجلو کل غم وظلم _هو وابل الوسمی حین یجود

آ گاہ رہو!ختم الاولیا(امام مہدی) زندہ اور دیکھنے والے ہیں اور وہ امام عالمین حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی آنکھ ہیں جو نظروں سے غائب ہیں۔وہ ہمارے مولا مہدی علیہ السلام ہیں جو آل احمد کی نسل سے ہیں۔وہ ہندی تیز تلوار ہیں جو کافروں کو ختم کر دیتے ہیں اور وہ آفتاب ہیں جو ہر تاریکی اور غموں کو دور کرتے ہیں اور وہ باران رحمت ہیں کہ جب برسائے گا تو ہر جگہ سرسبز ہوگی۔ ۱

اسی طرح فتوحات مکیہ میں لکھتے ہیں: جان لو مہدی کا ظہور اور خروج ایک یقینی فیصلہ ہے...اور وہ عترت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور فاطمہ علیہا السلام کی اولاد میں سے ہیں انکے جد حسین بن علی اور انکے بابا حسن عسکری ہیں وہ امام علی النقی علیہ السلام کے فرزند اور وہ امام محمد تقی علیہ السلام کے فرزند اور وہ امام علی الرضا علیہ السلام کے فرزند، وہ امام موسی کاظم علیہ السلام کے فرزند، وہ امام جعفر صادق علیہ السلام کے فرزند، وہ امام محمد باقر علیہ السلام کے فرزند، وہ

۱: ینابیع المودۃ ج۳ص۳۳۹

امام زین العابدین علیہ السلام کے فرزند، وہ امام حسین علیہ السلام کے فرزند اور وہ امام علی بن ابیطالب علیہما السلام کے فرزند ہیں۔ ؎ ۱

۸: ابن جوزی کہتے ہیں :(ہو (مہدی) محمد بن الحسن بن علی بن موسی الرضا .... وھو آخر الائم انبانا عبدالعزیز بن محمود بن البزاز عن ابن عمر قال : قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ یخرج فی آخر الزمان رجل من ولدی اسمہ کاسمی و کنیتہ کنیتی ... وھذا حدیث مشہور قد اخرج ابو داود والزھری۔) ؎ ۲

حسن بن علی بن علی بن موسی الرضا کے بیٹے مہدی آخری امام ہیں۔ ہمیں عبدالعزیز بن محمود بن بزاز نے ابن عمر سے خبر دی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: آخر الزمان میں میری نسل سے ایک شخص خروج کریگا اس کا نام میرا نام اور اسکی کنیت میری کنیت ہوگی.... اور یہ حدیث بہت مشہور ہے جس کو ابوداود، زہری وغیرہ نے نقل کیا ہے۔

۹۔۱۴۱۶ھ میں رابطہ عالم اسلامی میگزین کنیا کے بارے میں مختلف سوالات ہوئے اور اس میں ابو محمد نام کے ایک شخص نے امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے بارے میں سوال کیا اور رابطہ عالم اسلامی کے سیکریٹری جنرل شیخ محمد صالح القزاز نے اس طرح جواب دیا اور واضح طور پر یہ کہا: ابن تیمیہ نے امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے بارے میں موجود روایتوں کو قبول کیا ہے اور

۱: فتوحات مکیہ ج ۳ ص ۳۲۷ محی الدین عبداللہ بن علی المعروف باابن عربی

۲: تذکرۃ الخواص ص ۳۲۵

حجاز کے پانچ برجستہ علما نے ایک کتاب تالیف کی ہے اور انہوں نے وہ کتاب میرے پاس بھیجی اور اس کتاب میں امام مہدی علیہ السلام کے نام کو واضح طور پر بیان کرنے کے بعد بالکل واضح طور پر مکہ معظّمہ کا انکے محل ظہور ہونے کو ظاہر کیا ہے اور اس میں لکھا ہے: ظہور کے وقت اللہ تعالی امام مہدی علیہ السلام کے ذریعے دنیا سے ظلم و بربریت، فتنہ وفساد کو جڑ سے اکھاڑ دیگا جس طرح کہ ظلم و جور سے بھر چکی تھی۔ وہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آخری خلیفہ اور اولاد ہیں اور یہ حقیقت صحاح ستہ میں موجود ہے۔ اور امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں جو روایات ہیں انکو بزرگان صحابہ منجملہ: علی بن ابی طالب، عثمان بن عفان، طلحہ بن عبیداللہ، عبدالرحمن بن عوف، عبداللہ بن حارث، ابوہریرہ، خذیمہ بن یمان، جابر بن عبداللہ، ابوامامہ، جابر بن ماجد، عبداللہ بن عمر، انس بن مالک، عمران بن حصین، ام سلمہ اور دوسروں نے نقل کیا ہے۔ [۱]

۱۰۔: شیخ منصور علی ناصف جامع الازہر کے مشہور دانشور نے صحاح الستہ میں سے پانچ صحاح کی روایتوں کو اپنی معروف کتاب (التاج) میں جمع کیا ہے اور مصر کے چھ برجستہ علما نے تقریظات لکھ کر اس کتاب کی اہمیت کو دوچندان کیا ہے جلد نمبر ۵ کتاب الفتن، علامات الساعۃ میں اہل سنت کی صحیح حدیثوں کو امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں بیان کیا ہے اس کے بعد تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں اہل سنت کے گذشتہ اور معاصر علما اور دانشوروں کے درمیان یہ

۱: خورشید تابناک ص ۱۹۴

بات مشہور ہے کہ آخرالزمان میں خاندان نبوت سے ایک شخص (مہدی) ظہور کریگا اوروہ پورے اسلامی مما لک پر چھا جائے گا اور سارے مسلمان اس کی پیروی کریں گے۔مہدی علیہ السلام لوگوں کے ساتھ عدل وانصاف سے برتا کریں گے اوراسلام کی تائید کریں گے،ان کے ظہور کے بعد دجال ظاہر ہوگا،عیسی علیہ السلام آسمان سے نازل ہونگے اور دجال کوقتل کرڈالیں گے۔مہدی علیہ السلام کے بارے میں موجود روایتوں کوپیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برگزیدہ صحابیوں نے نقل کیاہے اور بڑے محدثین کرام جیسے ابوداود،ترمذی،ابن ماجہ، طبرانی،ابویعلی،بزاز،امام احمد حنبل اور حاکم نیشابوری نے اپنی کتابوں میں نقل کی ہیں۔جنہوں نے امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں موجود روایتوں کوضعیف قرار دیاہے جیسے ابن خلدون وغیرہ وہ غلطی پر ہیں۔ [۱]

حجاز کے مشہور عالم اور مکہ کے بزرگ مفتی احمد زینی دحلان اپنی کتاب فتوحات اسلامیہ میں لکھتے ہیں: وہ روایتیں جو امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں ہیں بہت زیادہ اورمتواتر ہیں البتہ ان صحیح روایتوں کے درمیان بعض ضعیف روایتیں بھی ہیں لیکن روایات کی کثرت،راویوں کی فراوانی اور محدثین کی کتابت یقین پیدا کرتی ہیں اوراس میں شک باقی نہیں رہتا ہے۔اس کے بعد لکھتے ہیں: محمد بن رسول بزرنجی کتاب الاشاعۃ فی اشراط الساعۃ میں بیان کرتے ہیں: مہدی موعود کے بارے میں روایات متواتر طور پرموجود ہیں اور یہ ایک مسلم اوریقینی امر

۱: التاج لجامع الاصول ج۵ ص ۳۴۱

ہے،ان حدیثوں سے انسان کو یقین ہوتا ہے کہ مہدی علیہ السلام فاطمہ علیہا السلام کی اولاد میں ہیں اور دنیا کو عدل وانصاف سے بھر دینگے۔ ے ا

اسی طرح محمد بن خطابی مالکی کہتے ہیں :امام مہدی علیہ السلام کے اوصاف، ان کے خروج کی کیفیت اوران کے ظہور سے پہلے جو واقعات پیش آئیں گے ان کے بارے میں صحیح روایتیں نقل ہوئی ہیں۔۔ اور اسی طرح احادیث میں آیا ہے کہ امام مہدی علیہ السلام سارے جہاں کو اپنے قبضہ میں لے لیں گے۔

۱۱: عطار نیشاپوری اپنے اشعار میں کہتے ہیں:

مصطفی ختم رسل شددرجہان
مرتضی ختم ولایت درمیان
جملہ فرزندان حیدر اولیا
جملہ یک نورحق کرد این ندا

اس کے بعد باقی آئمہ طاہرین علیہم السلام کا نام لیتے ہیں جب امام زمان پر پہنچتے ہیں تو یوں کہتے ہیں:

صد ہزاران اولیا روی زمین
از خدا خواہند مہدی را یقین

۱: فتوحات اسلامیہ ج۲ ص ۳۲۲

یا الهی مهدی ام از غیب آر
تاجهان عدل گردد آشکار
مهدی هادی است تاج اتقیا
بهترین خلق برج اولیا ۱

۱۲ :عن النبی:(من انکر خروج المهدی فقد کفر بماانزل علی محمد ۲

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ فرماتے ہیں: جوشخص مہدی علیہ السلام کے ظہوراورخروج کاانکارکرے درحقیقت وہ مجھ پرنازل شدہ چیزوں کامنکر ہے۔

اسی بارے میں احمد بن محمد بن صدیق کہتے ہیں :ظہور امام مہدی علیہ السلام پراعتقاد رکھنا واجب ہے اورپیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ کی تصدیق کی خاطران کےظہور پرایمان رکھناضروری ہے۔ ۳

ابن حجر شافعی بھی لکھتے ہیں: مہدی علیہ السلام کاانکاراگرسنت رسول کے انکارکاباعث بن جائےتو اس صورت میں یہ کفرکاباعث بنتا ہے اورکوئی ایسا کرےتو اس کاقتل کرنا واجب ہے اوراگر یہ انکارفقط دشمنی کی بنا پر ہواورسنت رسول کی مخالفت میں نہ ہوتوضروری ہے کہ ایسےشخص کی تعزیراوراہانت کی جائے

۱: ینابیع المودة ج ۳ص ۳۵۰ سلیمان قندوزی
۲: لسان المیز ان ج ۵ ص ۱۳۰ابن حجرعسقلانی،القول المختصرفی علامات المهدی المنتظر ص ۱۵۶ابن حجر ہیثمی
۳: ابرازالوہم المکنون ص ۴۳۳

یہاں تک اس انکار سے باز آئے۔ ۱

احمد بن محمد بن صدیق غماری ازہری احادیث مہدویت کے بارے میں کہتے ہیں یہ احادیث متواتر ہیں اوران کے منکریں بدعت گزار اور گمراہ ہیں۔ ۲

۱۳: کنجی شافعی لکھتے ہیں: امام مہدی علیہ السلام امام حسن عسکری علیہ السلام کے فرزند ہیں اور غیبت کے زمانے سے ابھی تک زندہ و باقی ہیں۔ ۳

۱۴: ذہبی شافعی اپنی کتاب دول الاسلام میں لکھتے ہیں: امام مہدی علیہ السلام امام حسن عسکری علیہ السلام کے فرزند ہیں اور وہ ابھی تک باقی ہیں یہاں تک خدا انہیں ظہور کا اذن دے اس وقت زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے جس طرح کہ ظلم و جور سے بھر چکی ہو گی۔ ۴

۱۵: ابن حجر عسقلانی شافعی اپنی کتاب فتح الباری فی شرح البخاری میں لکھتے ہیں: (تواترت الاخبار بان المهدی من هذه الام وان عیسی سینزل ویصلی خلفه) ۵

تواتر کے ساتھ روایتیں موجود ہیں کہ مہدی علیہ السلام اس امت میں سے ہوں گے اور جناب عیسی علیہ السلام نازل ہوں گے اور انکے پیچھے نماز

۱: البرہان ص ۱۷۸
۲: المہدی المنتظر ص ۵
۳: البیان فی اخبار صاحب الزمان ص ۳۳۶ باب ۲۵
۴: ج ۱ ص ۱۲۲ طبع حیدر آباد
۵: منتخب الاثر ص ۴

پڑھیں گے۔

۱۶: قاضی محمد شوکانی یمنی التوضیح فی تواتر ما جا المنتظر والدجال وال مسیح میں رقمطراز ہیں:(وجمیع ما سقناه بالغ حد التواتر کما لا یخفی علی من له فضل اطلاع فتقرر بجمیع ما سقناه ان الاحادیث الوارد فی المهدی متواتر)[۱]

جتنی روایتیں ہم نے ذکر کی ہیں انکی تعداد تواتر کی حد تک پہنچتی ہے اور یہ بات اہل فضل سے پوشیدہ نہیں ہے۔لہذا ان احادیث کے تحت یہ ایک مسلم حقیقت ہے کہ امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں موجود روایتیں تواتر کی حد تک ہیں۔

۱۷: ابن منظور اپنی کتاب لسان العرب میں لکھتے ہیں:(المهدی الذی قد هداه الله الی الحق،وقد استعمل فی الاسما حتی صار کالاسما الغلب وبه سمی المهدی الذی بشر به النبی انه یجی فی آخر الزمان)[۲]

مہدی علیہ السلام وہ ہیں جنہیں خدا نے اپنا راستہ دکھادیا ہے اور اسی کی طرف ہدایت کی ہے اور حقیقت میں یہ لفظ صفت ہے لیکن اسم کے طور پر استعمال ہوا ہے یہاں تک کہ علم بن گیا ہے اور یہی کلمہ اس شخص کا نام ہے جس کے ظہور کی خوشخبری پیغمبر اکرم نے دی ہے۔

۱: منتخب الاثر ص ۴

۲: سیمای آفتاب ص ۱۴۰

۱۸: علاء الدولہ سمنانی مصنفات فارسی میں لکھتے ہیں: (اے عزیز فرزند جان لو کہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا: فاطمہ علیہا السلام کی اولاد میں سے ایک شخص جو میرا ہمنام اور ہم کنیت ہوگا جو دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جس طرح کہ ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی اور اس دنیا میں آٹھ سال حکومت کرے گا) ایک اور روایت کے مطابق نو سال حکومت کرے گا۔

اس کے بعد کہتے ہیں: یہ مہدی میرے نزدیک وہ ہیں جو صلبی اور قلبی دونوں لحاظ سے محمد مصطفی کے فرزند ہیں یعنی ماں باپ کی طرف سے بھی محمد مصطفی سے نسبت رکھتے ہیں، انسانی اور ملکی (فرشتہ) اخلاق حمیدہ سے بھی متصف ہیں یعنی {اشدا علی الکفار ورحما بینهم} کا مصداق ہوں گے اور شہوت وغضب میں افراط وتفریط سے دور ہوں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے خوف کھانے والے نہیں ہوں گے اور اللہ کی صفات اور ذات کی تعلیمات سے متصف ہوں گے اور توحید میں غلو کرنے والے نہیں ہوں گے اور محض حکمت کی باتیں کریں گے۔ [1]

العروہ میں بھی لکھتے ہیں: اگر اللہ کا حکم آ جائے تو سلطنت اور ولایت ایک شخص میں جمع ہوگی اور اس کے طفیل سے تمام خلائق کے باطنی اور ظاہری حالات کی کامل اصلاح ہوگی اور میں امید کرتا ہوں کہ مہدی موعود ظہور کریں گے جن کی آمد کی خبر پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دی ہے۔

۱: مصنفات فارسی ص ۲۲۹

(لولم یبق من العالم الایوم واحد لطول اللہ ذلک الیوم اخرج المهدی من ولدفاطمة اسمه اسمی و کنیته کنیتی یملا الارض عدلاوقسطا کما ملئت جوراوظلما)

اگر دنیا میں سے ایک دن باقی رہ جائے تو اللہ تعالی اس دن کواتنا لمبا کردے گا یہاں تک مہدی ظہور کریں گے جو فاطمہ علیہا السلام کی اولاد میں سے ہیں وہ میرا ہمنام اور ہم کنیت ہوں گے اور وہ زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے جس طرح کہ ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی۔ اور یہ روایت صحیح بخاری اور مسلم میں بھی ذکر ہوئی ہے۔ ۱

۱۹: (وعن عبداللہ بن عمر قال: قال رسول اللہ :یخرج المهدی وعلی راسه غمام فیها ملک ینادی: هذا خلیفة اللہ المهدی فاتبعوه) ۲

عبد اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ رسول خدا نے فرمایا: مہدی علیہ السلام ظہور کریگا اور اس کے سر پر ایک بادل ہوگا اور اس میں ایک فرشتہ آواز دیگا: یہ اللہ کا خلیفہ، مہدی ہے تم اس کی پیروی کرو۔

۲۰: ناصر الدین البانی کہتے ہیں: امام مہدی علیہ السلام کے خروج اور ظہور کے بارے میں بہت سی روایتیں وارد ہو چکی ہیں، یقینا ظہور امام مہدی علیہ السلام کا عقیدہ ایک یقینی عقیدہ ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ السلام کی متواتر

۱: العروہ لاہل الخلوہ والجلوہ ص ۲۸۸

۲: نورالابصار ج ۲ ص ۱۹۵

روایتوں میں سے ہے کہ قرآن میں متقین کی صفات میں شمار ہوا ہے۔ ۱

۲۱: شیخ عبدالمحسن بن حمد العباد کہتے ہیں: یقینا مہدی علیہ السلام کے بارے میں موجود حدیثوں کی کثرت اوران کو ثابت کرنے کی تعداد کا ذکر اہل سنت کی بہت سی کتابوں میں اس حد تک ہے کہ ان کا انکار ممکن نہیں ہے مگر یہ کہ کوئی شخص جاہل ہو، یا جدل سے کام لینے والا ہو یا ان کی سندوں میں غور کرنے والا نہ ہو یا بزرگوں کے کلام سے ناآشنا ہو، اور مہدویت کی تصدیق اوراس پر ایمان رکھنا ایمان بالرسالۃ میں شامل ہے کیونکہ پیغمبر اسلام پر ایمان رکھنے کا ایک اثر اس کی تصدیق کرنا ہے اور یہ ایمان بالغیب میں بھی داخل ہے جس پر اللہ مومنین کی تعریف کر رہا ہے۔ ۲

امام مہدی کے بارے میں علما اہل سنت کی لکھی گئی کتابیں

اہل سنت کے بعض علما نہ صرف اپنی کتابوں میں امام مہدی کے بارے میں موجود روایتوں کو نقل کیا ہے بلکہ امام کے بارے میں مستقل طور پر کتابیں تالیف کی ہیں اوران میں امام سے مربوط تفصیلی حقایق ذکر کئے ہیں اہل سنت کے درمیان مختلف علما اور محققین نے تقریبا ۵۰ کتابیں امام مہدی کے حوالے سے تحریر کی ہیں جن میں امام کی شخصیت، آپکے ظہور کی علامتیں اور ظہور کے بعد کی خصوصیتں بیان ہوئی ہیں ان تمام کتابوں میں پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

۱: حول المہدی، البانی، مجلہ التمدن الاسلامی، ۱۳۷۱ھ

۲: عقیدہ اہل السنہ والاثر فی المہدی المنتظر ، مجلہ الجماعۃ الاسلامیۃ، شمارہ ۳، چاپ حجاز

مختلف حدیثوں سے استناد کرتے ہوئے امام مہدی علیہ السلام کے آنے کی خبر دی گئی ہے یہاں پر کچھ کتابوں کو ذکر کیا جاتا ہے۔

۱:ابراز الوھم من کلام ابن حزم، احمد بن صدیق بخاری

۲:البرھان فی علامات المھدی المنتظر ابن حجر عسقلانی ۹۷۳ ہجری

۳:البیان فی اخبار صاحب الزمان گنجی شافعی ۶۵۸ ہجری

۴:احوال صاحب الزمان سعد الدین حموئی ۷۲۲ ہجری

۵:تحدیق النظر فی اخبار المھدی المنتظر محمد بن عبدالعزیز بن مانع

۶:تلخیص البیان فی علامات مھدی آخر الزمان محمد بن کمال پاشا حنفی ۹۴۰ ہجری

۷:التوضیح فی تواتر ما جاء فی المھدی المنتظر والدجال والمسیح قاضی القضات شوکانی ۱۲۵۰ ہجری

۸:جمع الاحادیث الواردۃ فی المھدی ابوبکر بن خیثمہ

۹:اربعین حدیث ابونعیم اصفہانی ۴۳۰ ہجری

۱۰:اربعین حدیث فی المھدی ابوالعلا ہمدانی

۱۱:رسالۃ فی الاحادیث القاضیہ بخروج المھدی یمنی صنعانی ۱۱۵۷ جری

۱۲:الرد علی من حکم و قضی بان المھدی الموعود جاء و مضی ملا علی قاری ۱۰۱۴ ہجری

۱۳:العرف الوردی فی اخبار المهدی جلال الدین سیوطی ۹۱۰ ہجری

۱۴:العطر الوردی فی شرح قطر الشھدی فی اوصاف المھدی حسینی بلبیسی ۱۳۰۸ ہجری

۱۵:عقد الدر فی اخبار المھدی المنتظر مقدسی شافعی ۶۸۵ ہجری

۱۶:علامات المھدی جلال الدین سیوطی ۹۱۰ ہجری

۱۷:فوائد الفکر فی الامام المھدی المنتظر مقدسی حنبلی

۱۸:القول المنتصر فی علامات المھدی المنتظر ابن حجر ہیثمی ۹۷۳ ہجری

۱۹:القطر الشھدی فی اوصاف المھدی حلوانی شافعی ۱۳۰۸ ہجری

۲۰:المھدی ابن قیم جوزیہ ۷۵۱ جری

۲۱:المھدی الی ماورد فی المھدی، شمس الدین محمد بن طولون دمشقی ۹۵۳ ہجری

۲۲:عقیدہ ظہور مہدی احادیث کی روشنی میں مفتی نظام الدین شامزئی

۲۳:القول المعتبر فی الامام المنتظر علامہ ڈاکٹر محمد طاہر القادری

امام مہدی اولاد علی بن ابیطالب علیہما السلام سے ہیں

۱:سعید بن جبیر ابن عباس سے نقل کرتے ہیں کہ اس نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا:

علی بن ابی طالب امام امتی و خلیفتی علیھا من بعدی و من ولدہ

القائم المنتظر الذی یملا اللہ بہ الارض عدلا وقسطا کما ملئت ظلما وجورا والذی بعثنی بالحق بشیرا ان الثابتین علی القول بامامتہ فی زمان غیبتہ لاعز من الکبریت الاحمر فقام الیہ جابر بن عبداللہ الانصاری فقال: یا رسول اللہ لولدک القائم غیب قال: ای وربی لیمحص الذین امنوا ویمحق الکافرین یا جابر ان ھذا الامر من امر اللہ وسر من سر اللہ مطوی من عباداللہ فایاک والشک فیہ فان الشک فی امر اللہ عزوجل کفو ا

بیشک علی بن ابیطالب علیہما السلام میرے بعد میری امت کے امام اور میرا خلیفہ ہوں گے اوران کی اولاد میں سے قائم ہوں گے جو زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے جس طرح ظلم وجور سے بھر چکی ہوئی ہوگی۔اس خدا کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بشارت دینے والا بنا کر بھیجا ہے، بیشک غیبت کے زمانہ میں ان کی امامت پر پابند رہنے والے کبریت احمر سے زیادہ عزیز ہیں۔جابر بن عبداللہ انصاری نے کہا: اے رسول خدا کیا آپ کے فرزند کیلئے ایک غیبت ہوگی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں اس کے بعد آیت کی تلاوت کی اور فرمایا: اے جابر بیشک یہ امر (امام کی غیبت) اللہ کا امر ہے اور اللہ کے رازوں میں سے ایک راز ہے اور تم کبھی اس میں شک نہ کرنا کیونکہ امر خدا میں شک کرنے والا کافر ہے۔

ا: فرائد السمطین ج ۲ آخری باب، ینابیع المودۃ ص ۴۹۴

۲: صاحب کنز العمال نقل کرتے ہیں: عن علی علیہ السلام قال: لیخرجن رجلا من ولدی عند اقتراب الساعة حین تموت قلوب المومنین کما تموت الابدان لمالحقهم من الضر و الشدة و الجوع و القتل و تواتر الفتن و الملاحم العظام و اماتة السنن و احیا البدع و ترک الامر بالمعروف و النهی عن المکر فیحی الله بالمهدی محمد بن عبدالله السنن التی قد امیتت و یسر بعدله و برکته قلوب المومنین[۱]

امام امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا: قیامت کے نزدیک جب مومنوں کے قلوب مرجائیں گے جس طرح کہ ان کے جسم مرتے ہیں میری اولاد میں سے ایک شخص ظاہر ہوگا اور اس وقت لوگوں پر ہر قسم کی سختیاں ہوں گی، بھوک، قتل اور ہر قسم کے فتنے ان کی طرف رخ کریں گے، سنتیں مرچکی ہوں گی اور بدعتوں کا بازار گرم ہوا ہوگا ...اس وقت پروردگار مہدی علیہ السلام کے ذریعے مردہ سنتوں کو زندہ کرے گا اور اسکی برکت سے لوگوں کے قلوب زندہ ہوں گے۔

امام مہدی اولاد فاطمی میں سے ہیں

امام مہدی علیہ السلام پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ کی پاک نسل اور حضرت فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا اور امام حسین علیہ السلام کی اولاد اور اہل بیت علیہم السلام میں سے ہیں جو سلسلہ امامت کے آخری سفیر ہیں جو خدا کے حکم کے تحت

۱: کنز العمال ج ۷ ص ۲۶۱

پردہ غیب میں ہیں۔

۱:(عن ام سلم قالت:سمعت رسول اللہ قال :المھدی من عترتی من ولدی فاطمۃ)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: مہدی علیہ السلام میری عترت اور، فاطمہ علیہا السلام کی اولاد میں سے ہیں۔ ۱

۲:(عن علی قال:قال رسول اللہ:المھدی منا اھل بیت یصلحہ اللہ فی لیل

مہدی علیہ السلام ہم اہل بیت علیہم السلام میں سے ہیں اور خدا ان کے ظہور کے مواقع کو ایک ہی رات میں فراہم کریگا۔ ۲

۳:(عن سعید بن المسیب قال:کنا عند ام سلمۃ فتذاکرنا المھدی فقالت:سمعت رسول اللہ یقول:المھدی من ولد فاطمۃ)

سعید ابن مسیبؒ سے مروی ہے کہ ایک دن ہم حضرت ام سلمہؓ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، جناب ام سلمٰی نے جناب مہدی علیہ السلام کے بارے میں تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے فرماتے ہوئے میں نے سنا ہے کہ مہدی علیہ السلام فاطمہ علیہا السلام کی اولاد میں سے ہیں۔ ۳

۴:(قال رسول اللہ:المھدی رجل من ولدی-،وجھہ کالکوکب

۱: سنن ابی داود ص ۶۰۱ حدیث نمبر ۴۲۸۴، کنز العمال ج ۱۴ ص ۲۶۴، الجامع الصغیر ج ۱، ۲ ص ۵۵۲

۲: سنن ابی داود ص ۱۵۰۴ حدیث نمبر ۴۰۸۵، کنز العمال ج ۱۴ ص ۲۶۴، الجامع الصغیر ج ۱، ۲ ص ۵۵۲

۳: سنن ابن ماجہ ص ۱۵۰۴ حدیث نمبر ۴۰۸۶

الدری)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مہدی علیہ السلام میری اولاد میں ہیں اور اسکا چہرہ درخشاں ستارہ کی طرح روشن ہوگا۔ ۱

۵: رسول خدا فرماتے ہیں: مہدی علیہ السلام میری اولاد میں سے ہیں اور خدا ان کے ہاتھوں مشرق ومغرب تک کو فتح کریگا۔ ۲

۶: بخاری ام سلمہ سے نقل کرتے ہیں کہ وہ کہتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا: المھدی حق وھو من ولد فاطمة۔ مہدی علیہ السلام حق ہیں اور وہ فاطمہؑ کی اولاد میں سے ہیں۔ ۳

۷: جب رسول اکرم صل اللہ علیہ وآلہ حالت احتضار میں تھے، آپ نے حضرت فاطمہ علیہا السلام سے فرمایا: اے فاطمہ علیہا السلام! کیا چیز تجھے گریہ کرنے پر مجبور کر رہی ہے؟ جان لو کہ خدا نے زمین کی طرف نگاہ کی اور تمہارے بابا کو نبوت کا مقام عطا کیا اور پھر زمین کی طرف نظر کی اور تیرے شوہر کو انتخاب کیا خدا نے مجھے وحی کی کہ میں تمہیں علی علیہ السلام کے نکاح میں لے آؤں اور علی علیہ السلام کو اپنا وصی قرار دوں اور علی علیہ السلام سب سے زیادہ عالم اور بردبار ہیں اور سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے ہیں۔ حضرت زہرا سلام اللہ علیہا خوش ہوئیں۔ اس کے بعد رسول خدا نے فرمایا: مہدی علیہ السلام ہم

۱: جامع الصغیر ج ۲ ص ۵۵۳، کنز العمال ج ۱۴ ص ۲۶۴
۲: ینابیع المودۃ ص ۴۸۷
۳: التاریخ الکبیر للبخاری ج ۲ ص ۳۴۶

میں سے ہیں جس کے پیچھے حضرت عیسی علیہ السلام نماز پڑھیں گے۔اس کے بعد حسین علیہ السلام کے شانہ پر ہاتھ رکھ کر فرمایا: مہدی علیہ السلام اس کی اولاد میں سے ہیں۔اس روایت کو ابوالحسن الدارقطنی، ابوالمظفر السمعانی، ابوعبداللہ الکنجی اور ابن صباغ المالکی نے نقل کیا ہے۔ [۱]

۸: کنجی شافعی عبداللہ انصاری سے نقل کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے اپنی چہیتی بیٹی سے فرمایا: نبیوں میں سے سب سے افضل نبی تیرے بابا ہیں، شہدا میں سب سے افضل ہمارے شہید جناب حمزہ ہیں جو دو پروں کے ساتھ جنت میں جہاں چاہے پرواز کررہے ہیں، اوراس امت کے سب سے بہتر فرزند حسن علیہ السلام اور حسین علیہ السلام ہیں جو تیرے بیٹے ہیں اور آخر میں مہدی علیہ السلام ہم میں سے ہیں۔ [۲]

۹: منتخب کنزالعمال میں امام علی علیہ السلام سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مہدی علیہ السلام فاطمہ علیہا السلام کی اولاد میں سے ہیں اور صاحب کتاب لکھتے ہیں: ابونعیم نے بھی اس روایت کو نقل کیا ہے۔ [۳]

۱۰: ابن صباغ مالکی لکھتے ہیں: مہدی علیہ السلام کی بقا کے بارے میں قرآن اور روایت دونوں گواہ ہیں۔قرآن کی آیت: {لیظهره علی الدین کله ولو کره المشرکون} اس بات پر دلالت کرتی ہے جیسے کہ سعید بن جبیر

۱: ذخائر العقبی ص ۱۳۵

۲: البیان باب دوم ص ۳۱۰

۳: ج ۶ ص ۳۴

نے اس آیت کی تفسیر میں بیان کیا ہے اور کہتے ہیں کہ مہدی علیہ السلام فاطمہ علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں۔ ۱

امام مہدی علیہ السلام امام حسین علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں

۱:(ان علی علیہ السلام رفعہ الی رسول اللہ انہ قال: لا تذھب الدنیا حتی یقوم علی امتی رجل من ولد الحسین یملا الارض عدلا کما ملئت ظلما) ۲

علی علیہ السلام نے نقل کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ میرے فرزند حسین علیہ السلام کی اولاد میں سے میری امت میں ایک شخص ظاہر ہوگا جو زمین کو عدل سے بھر دیگا جس طرح کہ ظلم سے بھر چکی ہوگی۔

۲:(عن ابی اسحاق قال :قال علی علیہ السلام ونظر الی وجہ ابنہ الحسین علیہ السلام فقال ان ابنی ھذا سید کما سماہ النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سیخرج من صلبہ رجل یسمی باسم نبیکم یشبھہ فی الخلق ولا یشبہ فی الخلق، یملا الارض عدلا) ۳

امیر المومنین علیہ السلام نے امام حسین علیہ السلام کی طرف نگاہ ڈالی اور فرمایا: میرا یہ بیٹا سید ہے جیسے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا نام رکھا

۱: فصول المہمہ ص ۲۸۱
۲: ینابیع المودۃ ص ۲۵۸
۳: کنز العمال ج ۷ ص ۱۰۴

ہے۔اس کے صلب سے ایک شخص ظاہر ہوگا جس کا نام تیرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہمنام ہوگا اور وہ خلقت میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسے ہوں گے اور زمین کو عدل سے بھر دیگا۔

امام مہدی علیہ السلام امام حسن عسکریؑ کے فرزند ہیں

ا: سبط ابن جوزی کہتے ہیں: ان الامام المهدی علیه السلام من اولاد الامام الحادی عشر ابو محمد الحسن بن علی العسکری۔ ا

امام مہدی علیہ السلام، گیارہویں امام حضرت ابو محمد الحسن بن علی العسکری علیہما السلام کی اولاد میں سے ہیں۔

۲: محمد بن طلحہ شافعی، کنجی شافعی، ابن خلکان شافعی، ابن حجر ہیتمی شافعی، ابن صباغ مالکی، ابن طولون دمشقی اور ابن صبان شافعی رقمطراز ہیں: ان الامام المهدی علیه السلام من اولاد الامام الحسن العسکری۔ ۲

امام مہدی علیہ السلام امام حسن عسکری علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں۔

۳: نورالابصار کے مالک لکھتے ہیں: ان الامام المهدی هو ابن الامام الحسن العسکری: امام مہدی علیہ السلام وہ امام حسن عسکری علیہ السلام کے فرزند ہیں۔ ۳

ا: تذکرۃ الخواص ص ۲۷۷

۲: مطالب السوال ج ۲ ص ۷۹، البیان فی احوال صاحب الزمان ص ۱۰۲، صواعق محرقہ ص ۱۲۴، الفصول المہمہ ص ۲۷۴، واسعاف الراغبین ص ۱۴۰

۳: نورالابصار ص ۱۵۴

امام مہدی کی خصوصیتیں

۱: زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے

دنیوی اورسائنسی لحاظ سے انسانوں نے عظیم ترقیاں کی ہیں اور انسانوں کی مادی ضروریات کی تمام تر چیزیں اس دنیا میں حاصل کی جاسکتی ہیں لیکن روحانی لحاظ سے دنیا کس مرحلہ پر پہنچ چکی ہے اور انسانیت کن مصیبتوں میں پھنسی ہوئی ہے اس کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ ہر جگہ ظلم وتشدد، قتل وغارت اور فتنہ وفساد اپنا منحوس سر اٹھا رہا ہے اور مظلوموں کو کہیں سانس لینے کی ہمت نہیں ہے۔''جس کی لاٹھی اس کی بھینس'' کی حکمرانی نظر آ رہی ہے اور کہیں بھی عدل وانصاف نظر نہیں آ رہا۔ یہ حالت اس لئے پیدا ہوئی ہے کہ ہم اپنی بداعمالیوں کے سبب اس پاک اور معصوم راہنما کی ظاہری ہدایتوں اور عدالتوں سے محروم ہیں۔ اگر وہ ظہور کرے گا تو دنیا عدل وانصاف سے بھر جائے گی اور ہر طرف انصاف ہی انصاف نظر آئے گا۔ امام مہدی علیہ السلام وہ ہستی ہیں جن کے ذریعے ظالموں کے تخت وتاج سرنگوں ہوں گے، کافروں کی ناک زمین پر رگڑی جائے گی، دنیا عدل وانصاف سے بھر جائے گی، پرچم اسلام ہر جگہ سربلند نظر آئے گا، ہر جگہ اور ہر مینارہ سے لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ اور علی ولی اللہ کی آواز بلند ہوگی، ظلم کی بنیادیں جڑ سے اکھاڑ دی جائیں گی اور ظالموں اور ظلم کا خاتمہ ہوگا اور ہر جگہ سے عدل وانصاف کی آواز بلند ہوگی۔

۱ :(عن عبداللہ عن النبی قال:لو لم یبق من الدنیاالا یوم لطول اللہ ذالک الیوم حتی یبعث رجلامنی او من اھل بیتی یواطی اسمہ و اسمی و اسم ابیہ اسم ابی یملاالارض قسطاوعدلا کماملئت ظلماوجورا۔)

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر دنیا ایک دن کے علاوہ باقی نہ رہے تو اللہ اس دن کو اتنا لمبا کردیگا یہاں تک کہ میرے اور میرے اہل بیت علیہم السلام میں سے ایک شخص جس کا نام میرا نام اور اس کے باپ کا نام میرے باپ کا نام ہوگا اور وہ قیام کرے گا اور زمین کو عدل وانصاف سے بھردیگا جس طرح کہ ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی۔ ۱

۲ :(عن علی عن النبی قال :لو لم یبق من الدھر الا یوم لبعث اللہ رجلا من اھل بیتی یملائھاعدلا کماملئت جورا۔)

اگر دنیا سے ایک دن کے علاوہ کوئی دن باقی نہ رہے تو اللہ میرے اہل بیت علیہم السلام میں سے ایک شخص کو بھیجے گا جو زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیگا جس طرح ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی۔ ۲

۳: (رجل من اھلبیتی یواطی اسمہ اسمی، و اسم ابیہ اسم ابی،فیملک الارض فیملائھاقسطاوعدلا کماملئت جوراوظلما۔)

میرے اہل بیت علیہم السلام میں سے میرے ہم نام ایک شخص زمین کا مالک بنے گا اور زمین کو عدل وانصاف سے بھردیگا جس طرح کہ جور وظلم سے

۱: سنن ابی داوود ص۱۰۶ حدیث نمبر ۴۲۸۲، الجامع الصغیر ج۱، ۲ ص۴۵۹

۲: سنن ابی داوود ص۱۰۶ حدیث نمبر ۴۲۸۳

بھر چکی ہوگی۔ ۱؎

((حدیث نمبر ایک اور اس حدیث میں اسم ابیہ اسم ابی کی تعبیر ذکر ہوئی ہے اس کی توجیہ میں یوں کہہ سکتے ہیں: اولا: بعض روایتوں کے مطابق امام حسن عسکری علیہ السلام کا نام عبداللہ ہے۔ ثانیا: اصل روایت میں اسم ابیہ اسم ابنی تھا لیکن کتابت میں غلطی سے لفظ ابنی، ابی میں بدل گیا ہے۔ ثالثا: ممکن ہے اسم کنیت کی جگہ استعمال ہوا ہو چونکہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد جناب عبداللہ کی کنیت ابو محمد تھی اور امام حسن عسکری علیہ السلام کی بھی ہے۔ کتاب امام مہدی اور علماء اہل سنت صفحہ نمبر ۴۸))

۴: (عن ابی سعید الخدری قال: قال رسول اللہ: ینزل بامتی فی آخر الزمان بلا شدید من سلطانهم ،لم یسمع بلا اشد منه حتی تضیق عنهم الارض الرهب وحتی یملا الارض جورا وظلما لا یجد المومن ملجا یلتجی الیه من الظلم ،فیبعث اللہ عزوجل رجلا من عترتی فیملا الارض قسطا و عدلا کما ملئت ظلما وجورا۔)

آخر الزمان میں بادشاہوں کی طرف سے میری امت پر شدید مصیبت آئے گی کہ اس سے پہلے کبھی ایسی مصیبت سنائی نہیں گئی ہے یہاں تک کہ زمین ان کے لئے اتنی تنگ ہوگی اور زمین ظلم وجور سے پر ہوگی کہ کسی مومن کے لئے کوئی پناہ گاہ نہیں ملے گی ایسے میں اللہ میرے اہل بیت علیہم السلام میں سے ایک شخص کو بھیجے گا جو زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیگا جس طرح کہ ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی۔ ۲؎

۱: سنن ابن ماجہ ج۲ ص ۱۵۰۲، مستدرک الصحیحین ج۵ ص ۶۵۸، کنز العمال ج ۱۴ ص ۲۶۷

۲: مستدرک الصحیحین ج۵ ص ۶۵۹ حدیث نمبر ۸۴۸۶

۵: قیامت کی علامتوں میں سے ایک یہ ہے کہ اہل بیت پیغمبر علیہم السلام میں سے ایک شخص ظہور کریگا جس کا نام مہدی علیہ السلام ہوگا اور وہ زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیگا جس طرح کہ ظلم وستم سے بھر چکی ہوگی۔ ۱

۶: ابن حجر لکھتے ہیں: ابوحسن آجری نے کہا: پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے متواتر یا مستفیضہ روایات موجود ہیں کہ امام مہدی علیہ السلام اہل بیت پیغمبر علیہم السلام میں سے ہیں اور وہ قیام کریں گے اور دنیا کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے اور ایسے پیشوا اور حاکم کا عادل اور امین ہونا ضروری ہے کیونکہ اگر لوگوں کے لئے عادل اور امین پیشوا نہ ہوتو ان کا دین برباد ہوگا، احکام الٰہی میں تبدیلیاں آئیں گی اور بدعتیں دین کے نام پر ایجاد ہونگی اور انسانوں کے لئے دینی امور کی پہچان بہت سخت ہوگی۔ ۲

۷: احمد بن حنبل روایت نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا: میں تمہیں مہدی علیہ السلام کی بشارت دیتا ہوں۔ وہ میری امت میں اس وقت ظاہر ہوگا جب امت اختلاف اور لغزشوں کا شکار ہوگی۔ پس وہ زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیگا جس طرح وہ ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی۔ اہل آسمان اور اہل زمین اس سے راضی وخوش ہوں گے۔ ۳

۱: تفسیر المنار ج۶ ص۵۷، ویژگیہای حکومت امام مہدی ص۲۰۶

۲: صواعق المحرقہ ص۹۹

۳: مسند احمد حنبل ص۴۴۸

۲: تمام اہل زمین وآسمان ان سے راضی ہونگے

امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے بعد ان کے دورحکومت میں ہر جگہ عدل وانصاف کا پرچم بلند ہوگا اور ہر کسی کو اس کا حق دیا جائے گا اور ذرہ برابر بھی کسی پر ظلم نہیں ہوگا لہذا لوگ سب ان سے راضی ہونگے یہاں تک کہ آسمان والے بھی ان پر رشک کرتے ہوئے نظر آئیں گے۔

۱:(قال رسول اللہ:(. .یرضی عنه ساکن السماوساکن الارض لا تدخر الارض من بذرها شیئا لا اخرجته و لا السماء من قطرها شیئا الا صبته الله علیهم مدرارا،یعیش فیهم سبع سنین اوثمان او تسعا تتمنی الاحیا احیاء الاموات مماصنع الله عزوجل باهل الارض من خیزه) ۱

تمام آسمان اور زمین میں رہنے والے ان سے راضی ہونگے ، زمین میں کوئی بیج نہیں ڈالا جائے گا مگر یہ کہ زمین اس کو اگائے گی اور آسمان بھی بارش کے قطرے نازل کرے گا اور خدا ان کے ذریعے بالی اگائے گا اور امام مہدی علیہ السلام لوگوں کے درمیان سات یا آٹھ یا نو سال زندگی کریں گے ، زندہ لوگ مردوں سے کہتے ہیں کہ کاش تم دیکھ لیتے کہ خدا نے اہل زمین کے ساتھ کیا اچھا کیا ہے۔

۲:امام مہدی علیہ السلام کے زمانے میں سارے حقائق اور اسرار الہی ظاہر ہونگے یعنی جس طرح خاتم الانبیا کے زمانے میں احکام شرعیہ کی تکمیل ہوئی امام مہدی علیہ السلام کے زمانے میں یقینی تعلیمات اور اسرار الہی اپنے کمالات

۱: مستدرک الصحیحین ج۵ ص۶۵۹

کو پہنچیں گے۔اسی لئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (یرضی عنه ساکن السما و ساکن الارض لا تدع السما من قطرها الا صبته مدرارا و لا تدع الارض من نباتها شیئا الا اخرجته حتی یتمنی الاحیا احیاء الاموات۔)

زندہ لوگ تمنا کریں گے کہ کاش دنیا سے رخصت ہونے والے زندہ ہوتے اور زندگی کے مقاصد اور فوائد کو جانتے اور حقیقت سے آگاہ ہوتے۔ ۱

۳: امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں: جب امام مہدی علیہ السلام ظہور فرمائیں گے تو زبانوں پر انکا نام ہوگا اور لوگوں کا پورا وجود امام مہدی علیہ السلام کے عشق و محبت کی گواہی دیگا اور ان کے علاوہ کسی کا نام انسانوں کی زبان پر نہیں ہوگا اور انکی محبت و دوستی میں لوگ شادمان ہونگے۔ ۲

۴: آپ کے دور میں دنیا آباد اور زراعت میں ترقی ہوگی

امام مہدی علیہ السلام جب ظہور کریں گے تو نہ صرف اجتماعی اور سماجی لحاظ سے عدل و انصاف کا بول بالا ہوگا بلکہ ہر شعبے میں عظیم ترقیاں اور پیشرفتیں ہوں گی اور مشرق و مغرب میں کوئی ویرانی باقی نہیں رہے گی اور ہر جگہ آباد ہوگی۔ چنانچہ معصوم علیہ السلام کی روایت ہے: (یبلغ سلطانہ المشرق والمغرب وتظھر لہ الکنوز، ولا یبقی فی الارض خراب الا یعمرہ۔)

انکی حکومت مشرق سے مغرب تک پھیلی ہوئی ہوگی اور زمین کے خزانے

۱: شرح گلشن راز ص ۲۶۶

۲: الحاوی للفتاوی ج ۲ ص ۶۸، جلال الدین عبدالرحمن سیوطی

اس کیلئے ظاہر ہونگے اور زمین میں کہیں ویرانی نہیں ہوگی مگر یہ کہ وہ آباد کریں گے۔ ۱

امیر المومنین فرماتے ہیں:(ویزرع الانسان مدا یخرج له سبع ماة مدة۔)

ایک کسان زمین میں ایک مد کی مقدار گندم یا دوسری چیزوں کی کاشت کرے گا اور سات سو مد کی مقدار اسکو حاصل ہوگی۔ ۲

زراعت کی وسعت کی وجہ سے نعمتوں کی فراوانی ہوگی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: (تمہیں مہدی علیہ السلام کی آمد کی خوشخبری دیتا ہوں کہ وہ انصاف کے ساتھ تمہارے درمیان باٹیں گے اور ہر لحاظ سے تمہیں بے نیاز کردیں گے اور اسکی عدالت ہر جگہ پھیل جائے گی یہاں کہ ان کے ترجمان اعلان کرے گا (من له الحاج؟) جو بھی محتاج ہو وہ میرے پاس آئے۔ایک شخص امام علیہ السلام کے پاس آئے گا امام علیہ السلام اسے فرمائیں گے (کلیددار کے پاس جاوہ تجھے عطا کرے گا) وہ خزانہ دار کے پاس جائے گا اور بولے گا کہ: مجھے امام علیہ السلام نے بھیجا ہے اور میں آذوقہ لینے آیا ہوں خزانہ دار کہتا ہے: (جتنا لینا چاہو لے لو) وہ تھیلی بھر دیتا ہے لیکن اس میں لے جانے کی طاقت نہیں ہے، تھیلی میں سے کچھ نکال دیتا ہے اور جتنا لے

۱: کشف الغمہ ج ۳ ص ۳۷۶

۲: عقد الدرر ص ۲۰۰

جا سکتا ہے لے جاتا ہے لیکن وہ پشیمان ہوجاتا ہے اور خزانہ دار کے پاس آ کے کہتا ہے: میں امت محمدؐ کا سب سے زیادہ لالچی آدمی ہوں، مجھے باقی آذوقہ کی ضرورت نہیں ہے اور وہاں رکھ دیتا ہے، خزانہ دار کہتا ہے: (جب ہم کسی کو کچھ دیتے ہیں تو واپس نہیں لیتے ہیں) ۱

۴: امام علیہ السلام کی حکومت اور امن

حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور سے پہلے دنیا میں بہت زیادہ بدامنی ہوگی جس کی واضح مثال آج کی دنیا میں مختلف ملکوں میں دیکھی جاسکتی ہے اور نہ جانے کچھ سالوں کے بعد دنیا کی کیا حالت ہوگی اور دنیا بدامنی کی کس منزل پر ہوگی۔ امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں: سفیانی اپنے سپاہیوں کو حکم دے گا کہ وہ بچوں کو جمع کرلیں اور اس وقت وہ بچوں کو جلانے کے لئے تیل ابالیں گے تو وہ بچے کہیں گے اگر ہمارے والدین نے تمہاری مخالفت کی تو اس میں ہماری کیا غلطی ہے؟ ہمارا گناہ کیا ہے؟ ہمیں کس جرم میں جلایا جارہا ہے؟ اور سفیانی ان بچوں میں سے دو بچوں کو جن کا نام حسن اور حسین ہوگا باہر لے آئے گا اور انہیں سولی پر چڑھا دے گا اور اس کے بعد کوفہ کا رخ کرے گا اور وہاں بھی بچوں کے ساتھ یہی سلوک کرے گا، اور اس کے ہاتھ میں ایک نیزہ ہوگا اور وہ ایک حاملہ عورت کو گرفتار کرے گا اور اپنے دوستوں کے حوالے کرے گا اور حکم دے گا کہ سڑک کے بیچ میں ہی اس کے ساتھ بدفعلی کرلیں اور بدفعلی

۱: الصواعق المحرقہ ص ۱۰۲

کے بعد اس نیزہ سے اس عورت کا پیٹ پھاڑ دیگا اور اس کے بچہ کو باہر نکالے گا اور اس وقت کوئی شخص کچھ نہیں کر پائے گا۔ ۱

لیکن آپ علیہ السلام کے ظہور کے بعد آپ علیہ السلام کے دور حکومت میں نہ صرف انسان بلکہ تمام حیوانات امن وسلامتی کے ماحول میں زندگی بسر کریں گے اور آپ علیہ السلام کا ایک بنیادی کام دنیا کے ہر کونے میں اور ہر معاشرہ میں امن وامان کی فضا قائم کرنا ہے۔

۱: ابوسعید خدری رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں: لوگ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی پناہ میں چلے جائیں گے اور ان کے ارد گرد جمع ہونگے جیسے شہد کی مکھی اپنی ملکہ کے ساتھ چھتہ میں آتی ہے وہ زمین کو انصاف سے بھر دیں گے جس طرح کہ ظلم وجور سے بھر چکی ہوئی ہو گی اور معاشرہ امن کی طرف پلٹ آئے گا اور کوئی کسی کے ساتھ ظلم سے پیش نہیں آئے گا۔ ۲

۲: امام مہدی علیہ السلام اہل بیت علیہم السلام میں سے ہیں اور اہل بیت علیہم السلام امت کے لئے باعث امن ہیں اور امام مہدی علیہ السلام بھی اہل بیت کی فرد ہونے کے ناطے کائنات کے لئے باعث امن ہیں۔ رسول خدا ارشاد فرماتے ہیں: (ستارے آسمان والوں کے لئے امن کا وسیلہ ہیں اور اگر ستارے چلے جائیں تو آسمان والے بھی چلے جاتے ہیں اسی طرح میرے اہل

۱: عقدالدرص ۹۴

۲: ویژگیہای حکومت جہانی حضرت مہدی ۲۷۱

بیت علیہم السلام بھی زمین والوں کے لئے امن کا وسیلہ ہیں اگر اہل بیت چلے جائیں تو اہل زمین بھی ختم ہونگے۔ ۱

۳: اسیری لاہیجی لکھتے ہیں: چونکہ خاتم الولایۃ (امام مہدی علیہ السلام) اسم العدل کا مظہر ہیں اور ظلم وجور کو ختم کرنے والے ہیں لہذا ان کے زمانہ میں دنیا پرامن ہوگی۔ ۲

۴: ابن عباس آپ کے دور حکومت میں ہر طرف امن وامان ہونے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتے ہیں: اس وقت بھیڑیا، بھیڑ کو نہیں کاٹے گا، شیر، گائے کو ختم نہیں کریگا اور سانپ انسانوں کو نقصان نہیں پہنچائے گا اور چوہا کسی چیز کو برباد نہیں کریگا۔ ۳

۵: پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: امام مہدی علیہ السلام کا دور حکومت اس طرح ہوگا کہ دو عورتیں اگر رات میں سفر کریں تو ہر ظلم و ناانصافی اور خطر سے محفوظ رہیں گی۔ ۴

۶: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: تمام اہل زمین وآسمان، پرندے وحشی حیوانات اور سمندر کی مچھلیاں امام مہدی علیہ السلام کے ظہور سے خوش ہونگے۔ ۵

۱: الصواعق المحرقہ ص ۱۵۰، ذخایر العقبیٰ ص ۱۷ فرائد السمطین ج ۲ ص ۲۵۳

۲: شرح گلشن راز ص ۲۸۵

۳: سنن الکبری ج ۹ ص ۱۸۰، ابوبکر احمد بن حسین بیہقی

۴: المعجم الکبیر ج ۸ ص ۱۷۹، سلیمان بن احمد طبرانی

۵: مستدرک الصحیحین ج ۴ ص ۴۳۱

۷: آپ اپنے دورحکومت میں اس طرح تدبیر سے کام لیں گے کہ مختصر عرصہ میں دنیا امن وآشتی کی فضا میں جھوم رہی ہوگی اورلوگ کاملا امن کی فضامیں زندگی کریں گے جس کی مثال آج تک دنیاوالوں نے نہیں دیکھا ہے۔ راستے اتنے پرامن ہوں گے کہ جوان لڑکیاں کسی محرم کے بغیر ایک جگہ سے دوسری جگہ سفرکریں گی اور ہرقسم کے حملوں سے محفوظ رہیں گی۔ ے ا

:۸امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں :امام مہدی علیہ السلام کے دورحکومت میں بھیڑاوربھیڑیا ایک جگہ گھاس کھائیں گے ،بچے سانپوں اور بچھوں کے ساتھ کھیلیں گےلیکن انہیں کچھ نقصان نہیں پہنچے گا،شروراور برائیاں ختم ہوجائیں گی اورخیرونیکی ہی باقی رہے گی... لوگ عبادت اوراطاعت الٰہی کارخ کریں گے، دین کا بول بالا ہوگا،امانتداری اپنے عروج پرہوگی ،اشجار پرثمرہوں گے ،برکتیں زیادہ ہوں گی ،اشرار ہلاک ہوجائیں گے،نیک لوگ باقی رہیں گے اوراہل بیت علیہم السلام کے دشمنوں میں سے کوئی باقی نہیں رہے گا۔ ے ۲

۵:حضرت عیسی امام مہدی کے اقتدا میں نماز پڑھیں گے

جب جناب عیسی علیہ السلام آئیں گےتو آپ دجال جوفتنہ وفساد جھوٹ اوردھوکہ کا مجسم اوردشمن خدا ہے کوقتل کرنے میں امام مہدی علیہ السلام کی مدد

۱: عقدالدرص۱۵۱،یوسف بن یحیی مقدسی شافعی

۲: عقدالدرص۲۱۱

کریں گے اور امام مہدی علیہ السلام کے اقتدا میں نماز ادا کریں گے۔

۱: گنجی شافعی البیان فی اخبار صاحب الزمان میں ابن ماجہ سے روایت نقل کرتے ہیں: امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے بارے میں موجود روایات تواتر کی حد تک ہیں کہ وہ دنیا کو عدل وانصاف سے بھر دینگے اور جناب عیسی علیہ السلام کے ساتھ قیام کریں گے اور جناب عیسی فلسطین میں دجال کو قتل کرنے میں امام علیہ السلام کی مدد کریں گے اور امام لوگوں کو نماز پڑھائیں گے اور جناب عیسی علیہ السلام اقتدا کریں گے۔

۲: اوراسی طرح صحیح مسلم میں نقل کرتے ہیں: پیغمبر اکرم علیہ السلام نے فرمایا: دمشق کے مشرق سے جناب عیسی علیہ السلام اپنے دونوں ہاتھوں کو دوفرشتوں کے کندھوں پر رکھ کر نازل ہوں گے اور امام مہدی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھیں گے۔

۳: دارقطنی، ابن صباغ مالکی، سمعانی، قندوزی نقل کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا سے فرمایا: (اے فاطمہ، اللہ نے ہم اہل بیت کو چھ خصوصیتیں عطا کی ہیں کہ اس سے پہلے نہ کسی کو عطا کیں ہے نہ کسی کو عطا کرے گا... مہدی علیہ السلام کہ عیسی علیہ السلام جنکے پیچھے نماز پڑھیں گے وہ ہم میں سے ہیں) اس کے بعد اپنے ہاتھ کو امام حسین علیہ السلام کے کندھے پر رکھ کر فرمایا: مہدی اس کی نسل سے ہیں۔ [۱]

۱: البیان فی اخبار صاحب الزمان ص ۱۱۶

(المهدی الذی ینزل علیه عیسی ابن مریم ویصلی خلفه عیسی۔)
مہدی علیہ السلام وہ ہیں جن کے پیچھے حضرت عیسی نماز پڑھیں گے۔ ۱

(عن ابی سعید الخدری قال: قال رسول اللہ: منا الذی یصلی عیسی ابن مریم خلفه۔) وہ شخص ہم میں سے ہے جس کے اقتدا میں عیسی بن مریم علیہ السلام نماز پڑھیں گے۔ ۲

(قال رسول اللہ: فیلتفت المهدی وقدنزل عیسی کانمایقطر من شعره الماء فیقول المهدی: تقدم صل بالناس فیقول عیسی: انما اقیمت الصلاة لک، فیصلی عیسی خلف رجل من ولدی، فاذا صلیت قام عیسی حتی جلس فی المقام فیبایعه، فیمکث اربعین سنة۔) ۳

جناب عیسی اس حال میں نازل ہوں گے جیسے ان کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے ہوں اس وقت امام مہدی علیہ السلام فرمائیں گے: آگے آ اورلوگوں کونماز پڑھا تو جناب عیسی علیہ السلام فرمائیں گے: نماز کی آدائیگی آپ کے اوپر ہے اور جناب عیسی علیہ السلام آپ کے پیچھے نماز پڑھیں گے جب نماز ختم ہوگی تو جناب عیسی علیہ السلام مقام ابراہیم میں کھڑے ہوں گے اور امام مہدی علیہ السلام کی بیعت کریں گے اور چالیس سال ٹھہریں گے۔

۴: صاحب فرائد السمطین ابن عباس سے نقل کرتے ہیں رسول خدا صلی

۱: الفتن لابن حماد ص ۱۰۳، عقد الدرر ص ۱۳۰
۲: البیان للشافعی ص ۵۰۰ عقد الدرر ص ۲۵
۳: عقد الدرر ص ۱۷

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد میرے اوصیا اور خلفا کی تعداد بارہ ہوگی ان کا اول امام علی علیہ السلام اور آخر میرا فرزند امام مہدی علیہ السلام ہوگا۔ جناب عیسی علیہ السلام آسمان سے نازل ہونگے اور امام مہدی علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھیں گے اور زمین اس کے رب کے نور سے روشن ہوگی اور اس کی سلطنت مشرق ومغرب تک پھیل جائے گی۔ ۱

۵: سنن ابن ماجہ میں نقل کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مفصل خطبہ میں فرمایا: (امامھم رجل صالح ،فبینما امامھم قد تقدم یصلی بھم الصبح اذ نز ل علیھم عیسی بن مریم الصبح ،فرجع ذلک الامام ینکص یمشی القھقھری لیتقدم عیسی یصلی بالناس ،فیضع عیسی یدہ بین کتفیہ ثم یقول (تقدم فصل فانھا لک اقیمت) فیصل بھم امامھم) ۲

عربوں کا امام ایک صالح شخص ہوگا، جب امام صبح کی نماز پڑھانے کیلئے آگے آئیں گے تو عیسی علیہ السلام آسمان سے نازل ہونگے، امام علیہ السلام انکی طرف رخ کرکے پیچھے جائیں گے تاکہ عیسی علیہ السلام آگے آئے اور لوگوں کے لئے صبح کی نماز پڑھائے اس وقت عیسی علیہ السلام اپنے ہاتھ کو امام علیہ السلام کے دونوں کندھوں کے درمیان رکھ کر فرمائیں گے (آگے چلو اور نماز پڑھا کیونکہ یہ لوگ تیرے انتظار میں ہیں) پس امام علیہ السلام ان سب کے لئے نماز پڑھائیں گے۔

۱: فرائد السمطین ج ۲ حدیث اول

۲: سنن ابن ماجہ ج ۲ حدیث نمبر ۴۰۷۷

۶: آپ علیہ السلام خاتم الاولیا ہیں

نبوت اور ولایت دونوں کا خاتم ہوا کرتا ہے۔ نبوت کا خاتم، حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علہ وآلہ وسلم ہیں جن پر نبوت اور رسالت کا سلسلہ ختم ہوا اور ولایت کا خاتم حضرت امام مہدی علیہ السلام ہیں۔ خاتم ولایت سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص ولایت کے تمام مراتب اور درجات طے کرتے ہوئے ولایت کے آخری درجہ پر پہنچ جائے اور سارے کمالات اور صفات الٰہیہ اس میں تجلی کر جائیں اور اللہ کی شہودی اور باطنی معرفت حاصل کر لے۔ ابن عربی امام مہدی علیہ السلام کا خاتم الولایہ ہونے کے بارے میں لکھتے ہیں:

الا ان ختم الاولیا شهید وعین امام العالمین فقید
وهو السید المهدی من آل احمد وهو الصارم الهندی حین یبیه ۱

صاحب گلشن راز نے اس حقیقت کو بیان کیا ہے۔ (خاتم الاولیا سے مراد حضرت مہدی علیہ السلام ہیں اور آپ وہ ہیں جن کے بارے میں حضرت رسالتمآب نے وعدہ دیا ہے۔

(لو لم یبق من الدنیا الا یوم لطول اللہ ذلک الیوم حتی یبعث فیہ رجلا منی او من اہل بیتی یو اطی اسمہ اسمی و اسم ابیہ اسم ابی یملا الارض قسطا و عدلا کما ملئت جورا و ظلما۔)

اور اسی طرح فرمایا: (المھدی من عترتی من اولاد فاطمۃ۔) خاتم الاولیا

۱: فتوحات مکیہ ج ۳ ص ۳۲۷

حضرت امام مہدی علیہ السلام پر دنیا کا دور کامل ہوگا اور تمام حقائق اور اسرار الٰہی ان کے زمانہ میں ظاہر ہونگے، جیسے کہ نبوت کے دور میں احکام شرعیہ کمال تک پہنچے ولایت کے دور میں اسرار الٰہی اور حقائق کمال تک پہنچیں گے، لہٰذا رسالتمآب حضرت امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں فرماتے ہیں: (یرضی عنہ ساکن السماو ساکن الارض لاتدع السما من قطرھا شیئا الا صبتہ مدارارا ولاتدع الارض من نباتھا شیئا الا اخرجتہ حتی یتمنی الاحیااحیاء الاموات۔) یعنی زندہ لوگ تمنا کریں گے کہ کاش مردے زندہ ہوتے اور اس زندگی کے فوائد اور مقاصد سے آگاہ ہوتے خاتم الولایہ کا زمانہ، حقیقت واضح اور انکشاف ہونے کا زمانہ ہے۔ ۱

۷: آپ علیہ السلام مہربان ہونگے

امام رضا (ع) نے فرمایا: امام مہدی علیہ السلام سب سے زیادہ دانا، بردبار اور پرہیزگار اور سب سے زیادہ مہربان، شجاع اور عبادت گذار ہونگے۔ ۲

۸: آپ کا سایہ نہیں ہوگا

امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں: جب مہدی علیہ السلام ظہور کریں گے تو زمین اللہ کے نور سے روشن ہوگی اور زمین آپ کے قدموں کے نیچے بہت تیزی سے چلے گی اور انکا سایہ نہیں ہوگا۔ ۳

۱: شرح گلشن راز ص ۲۶۶، ۲۸۵

۲: ینابیع المودۃ ص ۴۰۱، قندوزی

۳: فرائد السمطین ج ۲ ص ۳۳۶، ابراہیم بن محمد جوینی، ینابیع المودۃ ص ۴۸۹

۹: فرشتے آپ علیہ السلام کی یاری کریں گے

امام علی علیہ السلام فرماتے ہیں: تین ہزار فرشتے امام مہدی علیہ السلام کی مدد کریں گے اور یہ فرشتے دشمنوں کے منہ اور پیٹھ پر ضرب لگائیں گے۔ ۱

امام مہدی قرآن میں

پہلی آیت

(الذین یومنون بالغیب...) ترجمہ: متقین وہ ہیں جو غیب پر ایمان لاتے ہیں۔ ۲

جابر بن عبداللہ انصاری نقل کرتے ہیں: جندل بن جنادہ جبیر یہودی تھا وہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں آیا اور اس نے کچھ سوالات کئے اور انکے جوابات ملنے کے بعد اسلام لے آیا اس کے بعد آپ کے اوصیا اور جانشین کے بارے میں سوال کیا، پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ نے اس کے جواب میں اپنے ایک ایک جانشین کا نام لیا اور فرمایا: امام حسن عسکری علیہ السلام کے بعد ان کے فرزند محمد جو مہدی، قائم اور حجت کے نام اور القاب سے مشہور ہیں وہ نگاہوں سے غایب ہوں گے اس کے بعد ظاہر ہونگے اور جب ظاہر ہونگے تو دنیا کو عدل وانصاف سے بھر دینگے جس طرح کہ ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی۔ اس کے بعد فرمایا: وہ لوگ خوش قسمت ہیں جو ان کی غیبت کے دوران

۱: صواعق المحرقہ ص ۱٦٧ احمد بن حجر ہیثمی، کنز العمال ج ۴ ص ۵۸۹، متقی ہندی

۲: بقرہ ۳

صبر کرتے ہیں اوران کی محبت میں استوار اور پائیدار رہتے ہیں اوروہ وہی پرہیزگارلوگ ہیں کہ خدا نے قرآن میں ان کے اوصاف بیان کئے ہیں اور فرمایا ہے:(ھدی للمتقین الذین یومنون بالغیب)

ترجمہ: یہ کتاب ہدایت ہے ان متقین کیلئے جوغیب پر ایمان لاتے ہیں۔

غیب کا ایک مصداق حضرت مہدی علیہ السلام کی غیبت ہے کیونکہ وہ لوگوں کی نگاہوں سے غایب ہیں اور متقین اس پر ایمان لاتے ہیں۔ ۱

دوسری آیت

(بقیت اللہ خیر لکم ان کنتم مومنین): ترجمہ: بقیۃ اللہ ہی تمہارے لئے اچھے ہیں اگرتم ایمان لاتے ہوں۔ ۲

صاحب نورالابصار امام محمد باقر علیہ السلام سے امام مہدی علیہ السلام کے قیام کی علامتیں ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں: مرد اورعورت ایک دوسرے کی مشابہت اختیار کریں گے،لوگ نماز چھوڑ دیں گے ،خواہشات کی پیروی کریں گے ،خون بہانے کوآسان سمجھیں گے، رباخوری عام ہوگی علی الاعلان زنا کا ارتکاب کریں گے دنیا کی خاطر دین بیچیں گے،.... شام میں سفیانی خروج کریگا...اس وقت امام علیہ السلام مظہور کریں گے اور خانہ خدا پر تکیہ لگائیں گے اور تین سوتیرہ پیروکار آپ کے اردگرد جمع ہونگے اور سب سے پہلے اس آیت کی تلاوت کریں گے :(بقیت اللہ خیر لکم ان کنتم مومنین)

۱: ینابیع المودۃ ج ۳ ص ۲۸۴

۲: ہود ۸۶

اس کے بعد فرمائیں گے: میں بقیت اللہ، خلیفۃ اللہ اور حجۃ اللہ ہوں۔ اس وقت کوئی سلام نہیں کرے گا مگر یہ کہ سب کہیں گے: (السلام علیک یا بقی اللہ فی الارض) ترجمہ: اے روئے زمین کے بقیۃ اللہ تم پر سلامتی ہو۔

جب ان کے دیگر دس ہزار پیروکاران کے ارد گرد جمع ہونگے تو یہودی، عیسائی اور غیر خدا کی پرستش کرنے والے باقی نہیں رہیں گے، سب کے سب ایمان لے آئیں گے اور اس کی تصدیق کریں گے اور سب ایک ہی ملت اور دین کے پیروکار ہوں گے اور وہ دین اسلام ہوگا اور خدا کے علاوہ دوسرے معبود سب آسمانی آگ سے جلائے جائیں گے۔ ؎ ۱

تیسری آیت

(هو الذی ارسل رسوله بالهدی و دین الحق لیظهره علی الدین کله و کفی بالله شهیدا) ؎ ۲

ترجمہ: وہ ذات جس سے اپنے رسول کو ہدایت اور روشن دین کے ساتھ بھیجا تا کہ دیگر تمام ادیان پر حاوی ہو جائے اور اللہ تعالیٰ ہی بہترین شہادت دینے والا ہے۔

حافظ ابوعبداللہ گنجی شافعی اپنی کتاب البیان میں اور علامہ مومن شبلنجی اس آیت کی تفسیر میں سعید بن جبیر سے نقل کرتے ہیں کہ اس نے کہا: اس آیت سے

۱: نور الابصار ج ۲ ص ۱۹۷، فصول المہمہ ج ۲ ص ۲۶۶

۲: فتح ۲۸

مراد مہدی موعود علیہ السلام ہیں جو فاطمہ سلام اللہ علیہا کی اولاد میں سے ہیں۔ ۱

فخر رازی کہتے ہیں: یہ خوشخبری اللہ کی طرف سے ہے جو کہ آخرالزمان میں تحقق ہوگی اور روایات کے مطابق حضرت عیسی علیہ السلام اور امام مہدی علیہ السلام کے زمانہ میں تحقق ہوگی۔ ۲

ابن شوزب کہتا ہے: آنحضرت کو مہدی علیہ السلام اس لئے کہتے ہیں کہ آپ ملک شام کے ایک پہاڑ کی طرف جائیں گے اور وہاں سے توریت کے اسفار (آیتیں) باہر نکالیں گے اور اسی کے ذریعے یہودیوں کے ساتھ بحث کریں گے اور ان میں سے ایک گروہ اسلام قبول کریگا۔ ۳

چوتھی آیت

(ام حسبت ان اصحاب الکھف والرقیم کانوا من آیاتنا عجبا)

ترجمہ: کیا تم گمان کرتے ہو کہ اصحاب کہف اور اصحاب رقیم ہماری عجیب نشانیوں میں سے ہیں۔ ۴

ابن عباس نقل کرتے ہیں کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا: اصحاب کہف امام مہدی علیہ السلام کے دوستوں میں سے ہونگے۔ ۵

۱: نورالابصار ص ۱۸۶، فصول المہمہ ص ۳۰۰

۲: تفسیر کبیر ج ۱۲ ص ۱۰۴

۳: عقدالدرر ص ۴۰، یوسف بن یحیی مقدسی شافعی

۴: کہف ۹

۵: درالمنثور ج ۴ ص ۲۱۵

پانچویں آیت

(ومن یطع اللہ والرسول فاولئک مع الذین انعم اللہ علیھم من النبین والصدیقین والشھداوالصالحین وحسن اولئک رفیقا) ۱

ترجمہ: جولوگ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرتے ہیں وہ ان لوگوں کے ساتھ ہونگے جن پر اللہ تعالیٰ نے نعمت نازل کی ہیں، یہ لوگ نبیوں، سچوں، شہدا اور صالحین میں سے ہیں۔ اور ان کے ساتھی کیا ہی اچھے ہیں۔ اس آیت میں (وحسن اولئک رفیقا) سے مراد امام مہدی علیہ السلام ہیں۔ ۲

چھٹی آیت

(ھوالذی ارسل رسولہ بالھدی ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون) ۳

ترجمہ: وہ ذات جس سے اپنے رسول کو ہدایت اور روشن دین کے ساتھ بھیجا تاکہ دیگر تمام ادیان پر حاوی ہوجائے اگرچہ مشرکوں کو یہ بات ناگوار ہی کیوں نہ گزرے۔

یہاں پر مراد امام مہدی علیہ السلام ہیں جو فاطمہ سلام اللہ علیہا کی اولاد میں سے ہیں امام شافعی کہتے ہیں کہ بعض نے عیسی علیہ السلام مراد لئے ہیں تو ان

۱: نسا ۱۸

۲: شواہد التنزیل ج ۱ ص ۱۹۸ ح ۲۰۹

۳: توبہ ۳۳

دوقول کے درمیان کوئی ٹکراؤنہیں ہے کیونکہ عیسی علیہ السلام امام مہدی علیہ السلام کی مدد کرنے والے ہیں۔ ؎۱

سدی کہتے ہیں: امام مہدیؑ جب ظہور کریں گے تواس زمانہ میں زمین میں کوئی شخص باقی نہیں رہیگا مگر یہ کہ اسلام قبول کرلیگا اورخراج دیگا۔ ؎۲

امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں: جب امام مہدی علیہ السلام قیام کریں گےتو اس وقت اسلام تمام ادیان پر غالب ہوگا اوران پر چھاجائے گا۔ ؎۳

پیغمبر اکرم صلا اللہ علیہ وآلہ فرماتے ہیں: حضرت مہدی علیہ السلام ایک عادل حاکم کی صورت میں ظہور کریں گے اورصلیبوں کوتوڑ دیں گے۔خنزیروں کو مارڈالیں گے اوراپنے کارگزاروں کوحکم دیں گے کہ مال ودولت لیکرشہروں میں جااور جوبھی غریب اورتنگدست دیکھوتو انہیں عطا کرولیکن اس وقت کوئی تنگدست اورغریب نہیں نظرآئیگا۔ ؎۴

ساتویں آیت

(الذین ان مکناھم فی الارض اقاموا الصلاو اتوا الزکو وامروا بالمعروف ونھوا عن المنکر وللہ عاقب الامور)۵

۱: البیان للشافعی ص۵۲۸

۲: تفسیر کبیر فخر رازی ۱۶ص ۴۰

۳: ینابیع المودۃ ص ۴۲۳

۴: عقدالدرر ص ۱۶۶، القول المختصر فی علامات المہدی المنتظر ص ۱۴، احمد بن حجر ہیثمی

۵: حج ۴۱

ترجمہ: وہ لوگ جب ہم انہیں زمین میں قدرت دیتے ہیں تو نماز قائم کرتے ہیں اور زکواۃ دیتے ہیں اور امر بالمعروف کرتے اور نہی از منکر کرتے ہیں اور سب امور کا انجام اللہ کے اختیار میں ہے۔

حاکم حسکانی شواہد التنزیل میں زید بن علی سے نقل کرتے ہیں: جب آل محمد سے قائم قیام کریگا تو فرمائے گا: اے لوگوں! ہم ہیں وہ لوگ جن کے لئے خدا نے اپنی کتاب میں وعدہ دیا ہے۔ ؎ ۱

آٹھویں آیت

(وانہ لعلم الساعۃ فلا تمترن بہا واتبعون ہذا صراط مستقیم)

ترجمہ: اور وہ قیامت کی ایک نشانی ہے سو تم اس میں شک مت کرو اور میرا اتباع کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ ؎ ۲

علامہ حمزاوی مصری اپنی کتاب مشارق الانوار فی فوز اہل الاعتبار میں لکھتے ہیں: مقاتل بن سلیمان اور بعض مفسرین جو تفسیر میں اسکی روش پر عمل کرنے والے ہیں وہ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ یہاں پر اس آیت کا مصداق امام مہدی علیہ السلام ہیں جنکا ظہور آخر الزمان میں ہوگا۔ اور اسی طرح اہل سنت کے بعض دیگر دانشورون اور محققین نے بھی لکھا ہے کہ اس آیت سے مراد امام مہدی علیہ السلام ہیں۔ ؎ ۳

۱: شواہد التنزیل ج ۱ ص ۴۰۰

۲: زخرف ۶۱

۳: ذہنیت مستشرقین عبدالحسین فخاری ص ۲۸

نورالابصار میں بھی اسی آیت کے بارے میں لکھا ہے :(ھو المھدی یکون فی آخر الزمان، وبعد خروجہ یکون قیام الساعۃ و اماراتھا)

یہاں پر مراد امام مہدی علیہ السلام ہیں جن کے ظہور کے بعد قیامت کی نشانیاں ظاہر ہوں گی۔ ۱

نویں آیت

(لھم فی الدنیا خزی...) ترجمہ: ان کے لئے دنیا میں رسوائی اور ذلت ہے۔ ۲

حافظ محمد بن جریر طبری اپنی تفسیر میں لکھتے ہیں: ظالموں کے لئے یہ ذلت وخواری اس وقت ہوگی جب امام مہدی علیہ السلام ظہور فرمائیں گے اور قسطنطنیہ فتح کریں گے اور اسی دنیا میں ہی ظالم ذلیل وخوار ہونگے۔ ۳

دسویں آیت

(ونرید ان من علی الذین .....) اور ہم چاہتے ہیں زمین میں جو لوگ مستضعف (کمزور) ہیں ان پر احسان کریں اور ان کو پیشوا قرار دیں اور ان کو وارث بنائیں۔ ۴

۱: نورالابصار ج۲ ص۱۸۶، مومن حسن شبلنجی

۲: بقرہ ۱۱۵ مائدہ ۴۲

۳: جامع البیان ج۱ ص۳۹۹ دارالمعرف لبنان، ۱۴۰۶

۴: قصص ۵

ابن ابی الحدید معتزلی لکھتے ہیں: ہمارے مشائخ کا عقیدہ ہے کہ یہ آیت ایک ایسے امام کے ظہور کی طرف اشارہ کررہی ہے جو پوری دنیا کو اپنے قبضہ میں لے لینگے اور تمام ممالک پر چھا جائیں گے۔ [1]

امام مہدی علیہ السلام کے علاوہ کوئی شخص اس آیت کا مصداق نہیں بن سکتا ہے کیونکہ ان کے علاوہ کسی کی حکومت اتنی وسیع نہیں ہوگی۔

امام مہدی ادیان کی نگاہ میں

منجی (نجات دینے والا) اور اس کے ظہور کے بارے میں نہ صرف اسلامی کتابیں بلکہ غیر اسلامی کتابوں میں بھی تذکرہ موجود ہے اور مختلف ادیان کی کتابوں میں مختلف انداز سے اس کے بارے میں حقائق موجود ہیں، آخرالزمان میں جب دنیا ظلم و تاریکی کے بھنور میں پھنسی ہوئی ہوگی اور ہر جگہ ناانصافی نظر آئے گی اس وقت ایک مصلح (اصلاح کرنے والا) اور ایک منجی (نجات دینے والا) ظاہر ہوگا اور اس دنیا اور انسانیت کو اس بحرانی اور تاریکی حالت سے نکال دے گا اور ہدایت و عدالت و انصاف کا پرچم لہرائے گا۔ جن کو ترتیب وار ذکر کرتے ہیں۔

(ولقد کتبنا فی الزبور من بعدی الذکر ان الارض یرثها من عبادی الصالحون) [2]

۱: شرح نہج البلاغہ ج۴ ص۳۳۶

۲: انبیا ۱۰۵

۱: زبور میں آیا ہے (منجی) ملتوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کریگا آسمان خوشی منائے گا، زمین مسرور ہوگی، سمندریں جاگ اٹھیں گے، صحرا اوراس میں موجود چیزیں وجد میں آئیں گی اور جنگل کے سارے اشجار مترنم ہونگے۔ ۱

۲: دوسری جگہ لکھتے ہیں: ظالمین کا خاتمہ ہوگا اوراللہ پر بھروسہ کرنے والے زمین کے وارث ہونگے اورامن وامان کی فراوانی سے لذت حاصل کریں گے کیونکہ ظالموں کے بازو کٹ جائیں گے اوراللہ صالحین کی تائید کریگا، اشرار اورظالمین کے وجود سے مایوس نہ ہوکیونکہ انکی نسلیں دنیا سے ختم ہوجائیں گی اور عدل الٰہی کے انتظار کرنے والے زمین کے وارث ہوں گے اورملعونوں کے درمیان تفرقہ اوراختلاف پیدا ہوگا اورنیک وصالح افراد زمین کے وارث ہوں گےاورآخر دنیا تک زمین میں رہیں گے۔ ۲

۳: ایک اورجگہ رقمطراز ہیں: اے خدا اپنے احکام کو ملک (بادشاہ) اورعدالت کو ملک زادہ کے حوالے کردے تاکہ اس قوم کے ساتھ عدالت کے ساتھ برتا کرے اورہرجگہ عدل وانصاف کا پرچم بلند ہو، ظالموں کونابود کرے۔ وہ ملک زادہ لوگوں کواس طرح عدل وانصاف سے مالا مال کردیگا جس طرح کہ بارش زمین کوسیراب کرتی ہے۔ اس کے زمانے میں برکتیں ہی برکتیں ہوں گی۔ ۳

۱: مزامیر، مزمور ۱۰ الی ۱۳ ویژگیهای حکومت جهانی امام مہدی ص ۱۰۴

۲: کتاب مقدس مزمور ۳۷

۳: بازشناختی ازیوسف زہرا ص ۳۰ زبور، مزمور ۷۲

۴: مزمور نمبر ۵۴ اور ۷۲ میں پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ کی اولاد کے بارے میں بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: آپ کے آباواجداد کے بجائے آپ کے فرزندان اس دنیا کے سردار ہوں گے اور (آخری فرزند) امت کے ساتھ عدالت اور انصاف کے ساتھ برتا کرے گا، پہاڑ آپکی امت کے لئے سلامتی کا مظہر ہوگا، تنگدستوں کی دستیاری کرے گا اور ظالموں کو ذلت وخواری کا سامنا کرنا پڑے گا، اس کے زمانے میں صالحین خوش ہونگے اور انہیں ہر طرف سلامتی حاصل ہوگی اور تمام سلاطین اور بادشاہیں اس کے آگے سر جھکائیں گیاور ساری امتیں اس کی اطاعت کریں گی۔ ؎ ا

امام مہدی اور ہندوازم

ا: پاٹیکل ہندووں کی مقدس کتاب ہے جس کے مؤلف ہندوں کی عظیم شخصیت ہیں اور اپنے پیروکاروں کے اعتقاد کے مطابق وہ آسمانی کتاب کے مالک تھے جس کتاب میں امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے بارے میں یوں ذکر ہوا ہے:

(جب دنیا انجام کو پہنچے گی تو پرانی دنیا نئی ہوجائے گی اور صاحب ملک ظاہر ہوگا اور اسکا نام راہنما ہوگا اور وہ دنیا میں حکمرانی کریگا اور (رام) اللہ کا خلیفہ ہوگا اور جو بھی اس کی طرف پناہ لے جائے گا اور اس کے آباواجداد کا دین قبول کرے گا تو وہ اللہ کے سامنے سرخرو ہوگا اسکی حکومت پوری دنیا میں پھیل

ا: موعودی کہ جہان درانتظار اوست ص ۳۹

جائے گی اور اسکی عمر بہت طولانی ہوگی اور دنیا انہی پر ختم ہوگی،سومنات (گجرات میں ایک بت کدہ تھا جس کو سلطان محمود غزنوی نے ویران کر دیا تھا) کو خراب کرے گا اور جگرنات (سنسکرت زبان میں ایک بت کا نام ہے جس کو ہندو لوگ خدا کا مظہر سمجھتے ہیں) اس کے حکم سے بات کرنا شروع کریگا اور سجدہ میں گر پڑے گا وہ اس بت کو اور دوسرے بتوں کو توڑ کر سمندر میں پھینک دے گا۔) [۱]

۲:اسی طرح انکی دوسری کتاب شاکمونی میں لکھتے ہیں: (سید خلائق کی ذریت سے ایک شخص کے ہاتھوں عالمی حکومت کا اختتام ہوگا اور وہ مشرق سے مغرب تک حکومت کریگا اور اس وقت تمام ادیان ایک ہو جائیں گے اسکا نام قائم ہوگا اور وہ دین خدا کو زندہ کرے گا۔)

۳:باسک نام کی کتاب میں بھی اس طرح بیان کرتے ہیں: (آخرالزمان کا خاتمہ ایک عادل حاکم پر ہوگا جو فرشتوں،جنوں اور انسانوں کا پیشوا ہوگا وہ حق کے ساتھ ہوگا اور تمام خشکی وتری پر انکی حکومت ہوگی اور جو کچھ زمین اور آسمان میں ہے اس کی خبر دے گا اور اس سے عظیم اور کوئی پیدا نہیں ہوا ہے۔)

۴:اوپنشد میں بھی رقمطراز ہے: (یہ مظہر ہاتھوں میں برہنہ تلوار لیکر ایک سفید گھوڑے پر سوار ہو کر آخرالزمان میں ظہور کریگا اور دمدار ستاروں کی طرح چمکتا ہوگا اور تمام پست انسانوں کو ہلاک کر دیگا اور ایک نئی زندگی بر پا کر کے

۱: ایضاً ص۲۶،ادیان ومہدویت ص۱۶

پاکیزگی کو دوبارہ زندہ کریگا۔) ۱

۵: ویدجو ہندں کے نزدیک ایک آسمانی کتاب ہے اس میں لکھتے ہیں: دنیا کی بربادی اورخرابی کے بعدآخرالزمان میں ایک بادشاہ ظاہر ہوگا جو تمام مخلوقات کا پیشوا ہوگا اسکا نام منصور ہوگا اوروہ پوری دنیا کو اپنے قبضہ قدرت میں لے گا اورسب کو اسلام کے پیروکار بنائے گا اور مومن اور کافر کو آسانی سے پہچان لے گا اور جو خدا سے چاہے وہ اسکو عطا ہوگا۔ ۲

۶: براہمن کی کتاب Dadaic میں آیا ہے: جب آخرالزمان میں مسلمانی ختم ہوگی اورظلم ،فسق وفجور،بادشاہوں کے ظلم ،زاہدوں کی ریا، امینوں کی بد دیانتی، حاسدوں کے حسد سے اسلام خطرہ میں پڑ جائے گا اور دنیا ظلم وجور سے بھر جائے گی اوراسلام کا فقط نام باقی رہے گا، دنیا میں کفر وضلالت کا پرچم لہرا ہوا ہوگا اس وقت پیغمبر اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آخری جانشین ظہور کریگا اورمشرق سے مغرب تک اپنا قبضہ جمائے گا اور تمام انسانوں کی ہدایت کرے گا اورحق کے سوا کسی سے کچھ قبول نہیں کرے گا۔ ۳

امام مہدی علیہ السلام اور یہودیت

یہودیوں کی کتابوں میں بھی منجی (نجات دینے والا) کے ظہور کو مختلف طریقہ سے بیان کیا ہے۔ چنانچہ توریت کے پیروکار انبیا علیہم السلام میں سے

۱: موعود شناسی وپاسخ بہ شبہات ص ۱۰۷

۲: ادیان ومہدویت ص ۱۹

۳: ادیان ومہدویت ص ۲۲

ایک حضرت اشعیا نبی ہیں۔اسی توریت میں کتاب اشعیا ی نبی میں لکھتے ہیں:

۱:(یسی (حضرت داود کے والد) کی نسل میں سے ایک شخص اٹھے گا جو عدل وانصاف کے ساتھ لوگوں کے درمیان فیصلہ کرے گا اوران کے دور حکومت میں بھیڑ اور بھیڑیا ایک ہی جگہ زندگی کریں گے،شیر اور بچھڑے ایک ہی ساتھ ہوں گے،گائے اور ریچھ ایک ہی جگہ گھاس کھائیں گے ان کے بچے ساتھ کھیلیں گے،شیر گائے کی طرح گھاس کھائے گا اور شیر خوار بچہ سانپوں کے بلوں کے سامنے کھیلیں گے اور کسی جگہ کوئی فتنہ وفساد نہیں ہوگا کیونکہ دنیا معرفت الٰہی سے لبریز ہوگی جس طرح کہ سمندریں پانی سے پر ہیں۔) ۱

۲:مہدی موعود علیہ السلام اورانکے اصلاحی امور کے بارے میں کعب الاحبار کہتا ہے انبیا علیہم السلام کی کتابوں میں آیا ہے کہ مہدی علیہ السلام کے کام میں کوئی نقص اور عیب نہیں پایا جاتا ہے۔اور سعید ایوب آگے لکھتا ہے :میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے مہدی علیہ السلام کو اہل کتاب کی کتابوں میں اسی طرح پایا ہے۔اور یہوداس انتظار میں ہیں کہ حضرت داؤد کی نسل سے ایک مصلح اور منجی آئے گا چنانچہ ابن قیم کہتے ہیں :یہود نسل داؤد کے ایک قائم اور مصلح کا انتظار کررہے ہیں کہ جب دعا کے لئے لبوں کو جنبش دے گا تو پوری امت مرجائے گی۔ ۲

۱: بازشناختی از یوسف زہرا ص ۳۳

۲: مصلح جہانی از نظریہ تا تحقیق ص ۱۰، ۱۱

امام مہدی علیہ السلام اور عیسائیت

عیسائیوں کی مشہور کتاب انجیل میں لکھتے ہیں: انسان کا فرزند (امام مہدی علیہ السلام) اپنی شان وشوکت کے ساتھ فرشتوں کے ہمراہ آئے گا اور جلال وعظمت کی کرسی پر بیٹھے گا۔ ۱

حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ہمتوں کی کمر باندھو اور شمعیں جلاؤ..... خوشی ہے ان افراد کے حال پر جب ان کا آقا آئے گا اور انہیں تیار پائے گا۔ ۲

امام مہدی علیہ السلام اور زرتشت

دوسرے ادیان کی طرح زرتشتیوں کی کتابوں میں بھی امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کا ذکر موجود ہے۔

۱: جاماسب نامہ میں لکھتے ہیں: ہاشم کی اولاد میں سے ایک شخص نازیوں کی سرزمین سے ظاہر ہوگا، جسکا سر اور جسم بڑا ہوگا اور پنڈلیاں بڑی ہوں گی اپنے جد کے دین پر قائم ہوگا وہ ایک عظیم لشکر کے ہمراہ ایران کا رخ کرے گا اور اس کو آباد کریگا زمین کو عدل وانصاف سے بھرے گا اور اس کے عدل وانصاف کا اثر ہوگا کہ بھیڑیا اور بکری ایک گھاٹ پر پانی پئیں گے۔ ۳

۱: انجیل متی فصل ۵

۲: عہد جدید انجیل لوقا ۳۵ اور ۳۶

۳: بشارت عہدین ص ۲۴۳

اسی کتاب میں دوسری جگہ لکھتے ہیں: پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دختر گرامی کی نسل سے ایک شخص خلیفہ خدا ہوگا اور دنیا میں اللہ کے حکم سے فیصلہ کرے گا اور وہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آخری خلیفہ ہوگا جو مکہ میں ظہور کریگا اور اسکی حکومت قیامت تک باقی رہے گی۔ ۱

اسی جاماسب نامہ میں مرقوم ہے: عربوں کا پیغمبر آخری پیغمبر ہوگا اور وہ مکہ کے پہاڑوں میں ظاہر ہوگا اس کا اٹھنا بیٹھنا انسانوں کے ساتھ ہوگا اس کا دین بہترین دین ہوگا اسکی کتاب سابقہ تمام آسمانی کتابوں کو منسوخ کردے گی ...اسکی بیٹی کی اولاد میں ایک جسکا نام کائنات کا سورج اور زمانے کا بادشاہ ہوگا وہ دنیا کا حکمران ہوگا اور اللہ کے حکم کے تحت عمل کریگا اور وہ آخری پیغمبر کا جانشین ہوگا اور اسکی حکومت قیامت تک باقی رہے گی۔ ۲

۲: کتاب اوستا کی شرح زند بہمن یسن میں جاماسب کا قول اپنے استاد سے نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں: سوشیانس Soshians (دنیا کو نجات دینے والا) کے ظہور سے پہلے وعدہ خلافی، جھوٹ، بے دینی اور بے راہ روی دنیا میں پھیل جائیں گی، لوگ خدا سے دور ہونگے اور دنیا میں ظلم و فساد عروج پر ہوگا اور دنیا کی حالت بدلی ہوئی ہوگی اور منجی کے ظہور کا موقع فراہم ہوگا اور اس وقت اس کے ظہور کی کچھ علامتیں رونما ہوں گی کہ آسمان میں کچھ عجیب وغریب واقعہ پیش آئیں گے، ان کے اذن پر مشرق اور مغرب سے لوگوں کو خبر دینے

۱: ایضا ۲۷۳

۲: نگین آفرینش ص ۵۸ مہدی حائری پور

کے لئے بھیجے جائیں گے۔ ۱

۳: زرتشتیوں کی دوسری کتاب زند میں ظالموں کی نابودی اور صالحین کا اس دنیا کے وارث ہونے کے بارے میں لکھتے ہیں: اہریمنوں (شیطانی گروہ) اور ایزدوں (خدائی گروہ) کے درمیان ہمیشہ جنگ رہتی ہے اور ظاہری طور پر اہریمنوں کی فتح رہی ہے لیکن نہ ہمیشہ کیلئے کہ جس میں خدائی گروہ والے ختم ہوجائیں بلکہ یہ جنگ ایک مدت کے لئے رہے گی اور بالاخر خدائی لشکر کی فتح ہوگی اور ظالموں کا خاتمہ ہوگا اوران کی ساری طاقتیں خاک میں مل جائیں گی اور دنیا حقیقی سعادت کی طرف پلٹ آئے گی اور انسان خوشبختی اور نیک بختی کے تخت پر بیٹھے گا۔ ۲

۴: جاماسب نامہ میں آیا ہے کہ گشتاسب بادشاہ نے پوچھا: جب سوشیانس (دنیا کو نجات دینے والا) ظہور کرے گا تو کیسے دنیا میں حکمرانی کرے گا اور کیسے دنیا کو چلائے گا اور کس دین کا مالک ہوگا؟ جاماسب نے جواب میں بتایا: سوشیانس دنیا میں دین کو پرچار کرے گا فقر وتنگدستی کو ریشہ کن کرے گا اور سارے انسان ہمفکر اور ہم عقیدہ ہونگے۔ ۳

امام مہدی علیہ السلام اور قدیم یونان

قدیم یونان میں بھی یہ تذکرہ ملتا ہے کہ مختلف جنگوں کے بعد ایک شخص کے ہاتھوں دنیا میں صلح برقرار ہوگی اور وہ تمام انسانیت پر حکومت کریگا ۱۶۵ سے

۱: جاماسب نامہ ص ۲۵

۲: بشارت عہدین ص ۲۳۸

۳: موعودی کہ جہان درانتظار اوست ص ۱۳۶ ادیان ومہدویت ص ۱۸

۱۶۸ قبل از مسیح یونان کے بعض پیشنگوئی کرنے والوں نے کہا ہے کہ ایک مقدس شہزادہ مشرق میں قیام کرے گا اور پوری دنیا پر حکومت کرکے انسانوں کے لئے صلح اور امن کا معاشرہ فراہم کرے گا۔ ے ۱

امام مہدی علیہ السلام اور غیر مسلم مغربی فلاسفر

مختلف ادیان کے پیروکاروں کے علاوہ مغربی فلاسفرز بھی ایک منجی اور مصلح کے ظہور کا اعتقاد رکھتے ہیں اور انہوں نے بھی واضح لفظوں میں اس حقیقت کو بیان کیا ہے۔

برطانیہ کے مشہور فلاسفر راسل کہتا ہے: یہ دنیا ایک مصلح (اصلاح کرنے والا) کے انتظار میں ہے کہ وہ ساری دنیا کو اکھٹا کرکے ایک پرچم کے تلے لے آئے گا۔ انشتائن بھی کہتا ہے: وہ دن دور نہیں کہ دنیا کے سارے لوگ صلح وصفا کے پرچم تلے جمع ہونگے اور ایک دوسرے کو دوست رکھیں گے۔ ے ۲

برطانوی فلاسفر برنارڈ شاور نے بھی اپنی کتاب Man and super Man میں اس حقیقت کی طرف اشارہ کیا ہے کہ عباس محمود عقاد اس کی تشریح میں لکھتے ہیں: ہمارے لئے یہ واضح ہے کہ ایک سپر مین جس کے بارے میں برنارڈ شاور نے بیان کیا ہے کا موجود ہونا غیر ممکن نہیں ہے اور شاور کا اس شخص کی طرف دعوت دینا حقیقت سے خالی نہیں ہے۔ ے ۳

۱: اندیشہ اسلامی ج ۲ ص ۱۶۷

۲: مصلح جہانی از نظریہ تا تحقیق ص ۱۷

۳: ایضاً ص ۱۷

منابع و ماخذ

۱: اصالت مہدویت دراسلام

۲: الکامل فی التاریخ

۳: دلائل عقلی ونقلی امامت ومہدویت

۴: صواعق المحرقہ

۵: نورالابصار

۶: الاتحاف بحب الاشراف

۷: وفیات الاعیان

۸: مجلہ انتظار شمارہ

۹: تاریخ الاسلام

۱۰: الاعلام

۱۱: الیواقیت والجواہر

۱۲: مصلح جہانی ومہدی موعود از دیدگاہ اہلسنت

۱۳: مقدمہ ابن خلدون

۱۴: الاذاعۃ لما کان وما یکون

۱۵: دول الاسلام

۱۶: البیان فی اخبار صاحب الزمان

۱۷: ینابیع المودۃ

۱۸: تذکرۃ الخواص

۱۹: خورشید تابناک

۲۰: التاج لجامع الاصول

۲۱: فتوحات اسلامیہ

۲۲: سنن ابی داوود

۲۳: کنز العمال

۲۴: الجامع الصغیر

۲۵: سنن ابن ماجہ

۲۶: ذخائر العقبی

۲۷: مستدرک الصحیحین

۲۸: تفسیر المنار

۲۹: ویژگیھای حکومت امام مہدی

۳۰: شرح گلشن راز

۳۱: الحاوی للفتاوی

۳۲: کشف الغمہ

۳۳: فرائد السمطین

۳۴: سنن الکبری

۳۵: المعجم الکبیر

۳۶: در المنثور

۳۷: الفتن لابن حماد

۳۸: عقد الدرر

۳۹: فصول المہمۃ

۴۰: تفسیر کبیر
۴۱: شواہد التنزیل
۴۲: القول المختصر فی علامات المہدی المنتظر
۴۳: مزامیر
۴۴: موعودی کہ جہان در انتظار اوست
۴۵: پاٹیکل
۴۶: شاکمونی
۴۷: باسک
۴۸: اوپنشد
۴۹: وید
۵۰: ادیان ومہدویت
۵۱: بازشناختی از یوسف زہراء
۵۲: مصلح جہان از نظریہ تا تحقیق
۵۳: انجیل
۵۴: بشارت عہدین
۵۵: جاماسب نامہ
۵۶: اندیشہ اسلامی
۵۷: مصنفات فارسی
۵۸: العروہ لاہل الخلوۃ والجلوۃ

اللھم صل علی محمد و آل محمد